SAT.14.June.2025
VOLUME:20 NO:144
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ناندیڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 14/جون 2025
جلد:20 شمارہ: 144
17/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

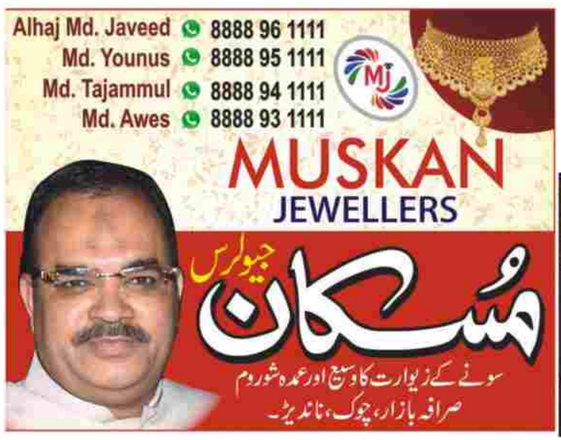

اسرائیلی حملوں میں ایران کی جوہری اور فوجی تنصیبات کو زبردست نقصان، 78 ہلاک سینکڑوں زخمی

200 طیاروں نے آپریشن رائزنگ لائنز میں حصہ لیا، سُرخ پرچم لہرا کر ایران کا اعلانِ جنگ

تہران : (ایجنسیز) ایران کے جوہری تنصیبات اور دیگر ٹھکانوں پر اسرائیلی حملہ کے بعد مشرق وسطیٰ میں حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی حملہ میں کم از کم 78 افراد کی ہلاکت ہو چکی ہے اور 329 اشخاص زخمی ہوئے ہیں۔ یہ جانکاری ایرانی سرکاری میڈیا کے ذریعہ دی گئی ہے، ساتھ ہی مطلع کیا گیا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے کئی سرکاری ٹھکانوں اور فوجی اداروں کو ہدف بناتے ہوئے اب تک 5 مراحل میں ہوائی حملے کیے ہیں۔ دوسری طرف اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ حملے پوری طرح سے منصوبہ بند تھے اور ان میں 20 سے زائد ایران کے سینئر فوجی افسران کی موت ہوئی ہے۔ جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، اس کے مطابق اسرائیل نے ایران پر طیاروں سے بموں کی بارش کی ہے۔ شمالی ایران کے تبریز میں تقریباً 10 الگ الگ ٹھکانوں پر بمباری ہوئی ہے۔ اسرائیلی افسران نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے اس ایئر اسٹرائیک سے قبل ہی اسلحے اور ڈرون ایران کے اندر پہنچا دیے تھے، اور وقت آتے ہی ان سے حملہ کر دیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حملہ میں ہلاک 20 سینئر ایرانی کمانڈرس میں ایرانی ریوولیوشنری گارڈس کے چیف اور ایئرواسپیس فورس کمانڈر امیر علی حاجی زادہ بھی شامل ہیں۔ تہران پر ہوئے حملوں سے ایران چراغ پا ہے۔ اس نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے امریکہ کے ساتھ رہے نیوکلیائی مذاکرہ سے رسمی طور پر پیچھے ہٹنے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس طرح کے 'جارحانہ اور اکساوے والے عمل' کے بعد بات چیت کی کوئی بھی بنیاد نہیں بچتی۔ ایرانی ردعمل کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کیا، جس میں کہا ہے کہ ایران کے پاس اب بھی ایک دوسرا موقع ہے، اگر وہ سمجھوتہ کرنا چاہے۔ اس بیان کو بین الاقوامی تجزیہ کاروں نے کشیدگی کو مزید بڑھانے والا اور اشتعال انگیز قرار دیا ہے۔

اسرائیلی حملوں کے بعد عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں سات فیصد اضافہ

اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے حملوں کے بعد عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن نیویارک میں کاروباری روز کے آغاز پر سٹاک مارکیٹوں سے آنے والا ردعمل کوئی خاص نہیں ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ کاروباری حضرات کو فی الحال یہ یقین نہیں ہے کہ معاملات کس سمت میں آگے بڑھیں گے یا کتنے خراب ہوں گے۔ ایس اینڈ پی 500 اور نسداک میں کاروبار کے پہلے گھنٹے میں ایک فیصد سے بھی کم گراوٹ دیکھی گئی۔ تاہم تیل کی قیمتوں میں اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ آنے والے دنوں میں چیزوں کی قیمتیں بڑھیں گی۔ فی الحال برینٹ کروڈ کا بینچ مارک سات فیصد بلند ہو کر فی بیرل 73 ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے کا دارومدار اس بات پر بھی ہوگا کہ دونوں ممالک میں کشیدگی کتنا عرصہ جاری رہتی ہے۔

جنرل عبدالرحیم موسوی ایران کی مسلح افواج کے نئے سربراہ تعینات

تہران: ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے میجر جنرل عبدالرحیم موسوی کو ایرانی مسلح افواج کا نیا سربراہ تعینات کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ عبدالرحیم موسوی اسرائیلی حملے میں مارے جانے والے جنرل محمد باقری کی جگہ لیں گے۔ جنرل باقری اُن اعلیٰ فوجی شخصیات میں شامل ہیں جنھیں اسرائیل نے ایران پر حملے کے پہلے روز ٹارگٹڈ کارروائیوں میں ہلاک کیا ہے۔ سنہ 1960 میں ایران کے مقدس شہر قم میں پیدا ہونے والے عبدالرحیم موسوی سنہ 2017 سے ایران کی بری فوج میں بطور کمانڈر انچیف فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق انھیں اگست 2017 بریگیڈیئر جنرل کے عہدے سے میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی اور اس کے بعد ان کی بطور بری فوج کے کمانڈر انچیف تعیناتی کی گئی تھی۔

'کچھ لوگ بہت بہادر بن رہے تھے، اب وہ ہلاک ہو چکے ہیں'

اسرائیلی حملہ کے بعد ٹرمپ نے ایران کو دھمکایا

واشنگٹن: اسرائیل کے ذریعہ ایران کے جوہری تنصیبات اور کئی فوجی ٹھکانوں پر کیے گئے حملے میں کم از کم 20 سینئر کمانڈر اور سائنسداں ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس حملہ سے ایران انتہائی ناراض ہے اور اسرائیل کو اس حرکت کا خمیازہ بھگتنے کو تیار رہنے کی تنبیہ دے دی ہے۔ اس درمیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ہی دھمکی آمیز رویہ اختیار کر لیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کے مطابق ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایران نے جلد سمجھوتہ نہیں کیا تو حملے مزید سخت اور تباہ کن ہوں گے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اسرائیل-ایران تنازعہ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''میں نے ایران کو بار بار سمجھوتے کے مواقع دیے۔ انھیں سخت الفاظ میں سمجھایا کہ معاہدہ کر لو، لیکن وہ کر نہیں پائے۔ میں نے صاف کہا تھا کہ امریکہ کے پاس دنیا کی سب سے خطرناک فوجی طاقت ہے، اور اسرائیل کے پاس بڑی تعداد میں اسلحے ہیں، اور وہ جانتے ہیں انھیں کیسے استعمال کرنا ہے۔'' ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ایران کے سخت گیر لیڈران نے پہلے بہادری دکھائی، لیکن وہ سب اب ہلاک ہو چکے ہیں، اور یہ صرف شروعات ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ اگر اب بھی سمجھوتہ نہیں ہوا تو اگلے حملے مزید خطرناک ہوں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف دھمکی آمیز رویہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اب بھی وقت ہے، یہ نسل کشی رک سکتی ہے۔ ایران کو ایک معاہدہ کرنا ہوگا، ورنہ جو کبھی 'ایرانی سلطنت' کے نام سے جانا جاتا تھا، وہ پوری طرح مٹ سکتا ہے۔ مزید کوئی ہلاکت نہیں، مزید کوئی تباہی نہیں، بس سمجھوتہ کر لو، اس سے پہلے کہ بہت تاخیر ہو جائے۔ ٹرمپ کے اس بیان کے بعد مغربی ایشیا میں کشیدگی مزید بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یہ بیان اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے 'ایران سے جنگ کے لیے تیار' والے بیان کے بعد آیا ہے۔ اس سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ علاقہ میں شدید جنگ کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے روسی خبر رساں ایجنسی 'ٹی اے ایس ایس' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مکمل جنگ کے لیے اسرائیل پوری طرح تیار ہے۔ 'اسکائی نیوز عربیہ' اور 'شفقنا' نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے یہ بیان عالمی کشیدگی کے درمیان دیا ہے۔ اس درمیان اسرائیلی دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ جنگ شروع ہوتی ہے تو یہ کئی ہفتوں تک چل سکتی ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ نے ایران پر اسرائیلی حملے پر فکر کا اظہار کیا ہے۔ اس نے دونوں ممالک کو صبر سے کام لینے کے لیے کہا ہے، تا کہ حالات مزید کشیدہ نہ ہوں۔ روس اور چین نے بھی اسرائیلی کارروائی کی تنقید کرتے ہوئے ایران کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا ہے۔ علاقائی ماہرین کا ماننا ہے کہ اسرائیلی حملہ صرف ایک فوجی ردعمل نہیں ہے، بلکہ مستقبل کے لیے سنگین جنگ کا اشارہ ہے۔ اس حملے کے بعد مغربی ایشیا میں فوجی کشیدگی زیادہ بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ایران کا اسرائیل پر جوابی بیلسٹک میزائل حملہ

تل ابیب میں ہنگامی سائرن کی آوازیں اور عمارتوں کے قریب دھوئیں کے بادل

۔ اسرائیلی میڈیا پر جاری کردہ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ میزائلوں کو اسرائیلی فضائی اور میزائل ڈیفنس نے روکا اور تباہ کر دیا، جبکہ کم از کم ایک میزائل وسطی تل ابیب میں گرا ہے۔ ادھر ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے دوسرے پیغام میں کہا ہے کہ ایران کی مسلح افواج 'طاقت کے ساتھ جواب دیں گی'۔ اسرائیل کی قومی ایمبولینس سروس کا کہنا ہے کہ تل ابیب کے میٹروپولیٹن علاقے میں پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں، جنھیں ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی ایمبولینس سروس نے بیان میں کہا ہے ان زخمیوں میں سے ایک کو زیادہ زخم آئے ہیں جبکہ دیگر چار چھرے لگنے سے 'معمولی زخمی' ہوئے ہیں۔ ایران کے پاسداران انقلاب فورس نے اسرائیل میں 'درجنوں اہداف، فوجی مراکز اور فضائی اڈوں' پر بیلسٹک میزائلوں سے حملے کی تصدیق کی ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب فورس نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں ایران نے اسرائیل کے حملوں کے بعد جوابی کارروائی کو آپریشن 'وعدہ صادق 3' کا نام دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ایران نے اسرائیل میں درجنوں اہداف، عسکری و فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔' بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپریشن کی تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: 'سیٹ سمیت باہر گر گیا، تب جان بچی'

واحد زندہ بچ جانے والے وشواس کمار کا بیان

احمد آباد میں پیش آنے والا فضائی حادثہ ہندوستان کی ہوابازی کی تاریخ کا ایک المناک باب بن گیا، جہاں 297 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ تاہم، اس حادثے میں ایک ایسا کرشمہ بھی ہوا جس نے سب کو حیرت میں ڈال دیا۔ طیارے میں سوار 242 افراد میں سے واحد زندہ بچ جانے والے وشواس کمار رمیش اس وقت احمد آباد کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ وشواس کمار رمیش کا کہنا ہے کہ جب طیارہ فضا میں بلند ہوا تو چند ہی سیکنڈز بعد اسے محسوس ہوا کہ جیسے کچھ غیر معمولی ہو رہا ہے۔ پانچ سے دس سیکنڈ بعد محسوس ہوا جیسے جہاز کسی چیز سے ٹکرا گیا ہو۔ پھر اچانک لائٹیں جلنے لگیں اور ایک زوردار دھماکے کے ساتھ جہاز ایک عمارت سے ٹکرا گیا۔'' وشواس نے مزید بتایا، ''میری سیٹ جہاز کے اس حصے میں تھی جو دیوار سے براہ راست نہیں ٹکرایا۔ حادثے کے بعد جب میری آنکھ کھلی، تو میں نے خود کو زندہ پایا، مگر ہر طرف آگ اور دھواں تھا۔ اسی لمحے مجھے محسوس ہوا کہ جہاز کا دروازہ میری طرف سے ٹوٹ چکا ہے۔ میں نے اپنی سیٹ بیلٹ کھولی اور باہر نکلنے کی کوشش کی۔'' انہوں نے کہا کہ وہ سیٹ سمیت نیچے آ گرے تھے، جو شاید ان کی زندگی بچنے کی ایک بڑی وجہ بنی۔ ان کا بایاں ہاتھ جھلس گیا لیکن وہ کسی نہ کسی طرح پیدل چلتے ہوئے تھوڑی دور گئے، جہاں انہیں ایک ایمبولینس نظر آئی جو انہیں اسپتال لے گئی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایئر انڈیا کا طیارہ دوپہر 1:38 پر احمد آباد سے لندن کے لیے روانہ ہوا۔ جہاز میں 230 مسافر اور 12 عملے کے ارکان سوار تھے۔ ٹیک آف کے کچھ منٹ بعد ہی طیارے کا توازن بگڑ گیا اور وہ قریب ہی واقع ایک اسپتال کی ہاسٹل عمارت سے ٹکرا گیا۔ اس سانحے میں نہ صرف جہاز میں سوار 241 افراد کی موت ہوئی بلکہ ہاسٹل میں موجود 56 افراد بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، یوں مجموعی طور پر 297 افراد کی موت واقع ہوئی۔ وشواس کی حالت سنبھلنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی خود اسپتال پہنچے اور ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے وشواس کا حال چال دریافت کیا اور ان کے حوصلے کو سراہا۔ ادھر، حکومت نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی ہے جو طیارے کی تکنیکی خرابی یا انسانی غلطی جیسے تمام پہلوؤں کی جانچ کرے گی۔ وشواس کمار رمیش کا کہنا ہے، ''مجھے اب تک یقین نہیں ہو رہا کہ میں کیسے بچ گیا۔ شاید قدرت نے مجھے کسی مقصد کے لیے بچایا ہے۔''

سعودی عرب کی اسرائیلی جارحیت پر شدید مذمت، ایران کی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا

ریاض: سعودی عرب نے ایران پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں ایران کی خودمختاری کے خلاف کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ سعودی وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری ایک سخت الفاظ پر مشتمل بیان میں کہا گیا ہے کہ مملکت اسلامی جمہوریہ ایران کے برادر عوام کے خلاف اسرائیل کی اس کھلی جارحیت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ وزارتِ خارجہ نے کہا کہ یہ حملے ایران کی سلامتی اور خودمختاری کو مجروح کرتے ہیں اور عالمی قوانین و اصولوں کی کھلی خلاف ورزی شمار ہوتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی برادری، خصوصاً اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان حملوں کو فوری طور پر رکوانے کے لیے مؤثر اور ٹھوس اقدام کرے۔ سعودی عرب کی جانب سے یہ ردعمل ایسے وقت میں آیا ہے جب جمعے کی صبح اسرائیل نے اعتراف کیا کہ اس نے ایران میں جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے باز رکھنا ہے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ اور متعدد عینی شاہدین نے بتایا کہ دارالحکومت تہران اور دیگر شہروں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جب کہ ایران کی مرکزی یورینیم افزودگی کی تنصیب بھی ان حملوں سے متاثر ہوئی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ان حملوں کو اسرائیل کی تاریخ کا فیصلہ کن لمحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کارروائیاں ان ایرانی سائنس دانوں اور میزائل فیکٹریوں کے خلاف کی گئی ہیں، جو مبینہ طور پر جوہری بم بنانے کے منصوبے پر کام کر رہے تھے۔ ان کے بقول، یہ کارروائیاں محض آغاز ہیں اور اگلے چند دنوں تک جاری رہ سکتی ہیں۔ ایرانی حملوں کے جواب میں تہران نے بھی فوری ردعمل ظاہر کیا اور متعدد ڈرون و میزائل اسرائیلی اہداف کی جانب روانہ کیے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے ایک بیان میں کہا کہ یہ کارروائیاں 'دشمن کی جارحیت کا مناسب جواب' ہیں اور آئندہ حملوں کی صورت میں مزید سخت ردعمل دیا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق کچھ میزائل اسرائیلی فضائی دفاعی نظام نے فضا میں تباہ کر دیے، تاہم چند اہداف کو جزوی نقصان پہنچا۔ ایران نے واضح کیا کہ اس کا مقصد اپنے دفاع کا حق استعمال کرنا اور اسرائیل کو ممکنہ حملوں سے باز رکھنا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: کانگریس کی امت شاہ پر تنقید، 'قسمت کا ذکر کرنے کے بجائے جوابدہی کی بات کرتے تو بہتر ہوتا'

احمد آباد میں پیش آئے ہولناک طیارہ حادثے پر جہاں پورا ملک سوگوار ہے، وہیں اس واقعے پر وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کانگریس پارٹی نے وزیر داخلہ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ان پر المیے سے نظریں چرانے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے امت شاہ کے بیان کی ایک ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کی، جس میں شاہ کہتے ہیں کہ ''میں ایک بات ضرورت کہنا چاہتا ہوں۔ یہ حادثہ ہے اور حادثہ کو کوئی روک نہیں سکتا۔'' امت شاہ کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پون کھیڑا نے لکھا، ''ایسے وقت میں جب ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا اور سیکڑوں لوگ ہلاک ہو گئے، وزیر داخلہ کو چاہئے تھا کہ کم از کم جوابدہی کا وعدہ کرتے، نہ کہ قسمت پر لیکچر دیتے۔'' انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حادثات کو روکا ہی نہیں جا سکتا تو پھر وزارتوں کی موجودگی کا مقصد کیا ہے؟ ان کے مطابق، ''فضائی حادثات خدائی آفات نہیں ہیں، بلکہ یہ روکے جا سکتے ہیں۔ اسی لیے ہوابازی کے ادارے، حفاظتی ضوابط اور ہنگامی ردعمل کے نظام بنائے جاتے ہیں۔'' امت شاہ کے بیان پر کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے بھی ردعمل ظاہر کیا۔ پون کھیڑا کی ایکس پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے جے رام رمیش نے لکھا، ''کیا ایسے وقت میں وزیر داخلہ کو یہ بات کہنی چاہیے تھی؟ یہ انتہائی غیر حساس رویہ ہے۔'' قبل ازیں، جے رام رمیش نے اس واقعے پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا، ''کانگریس پارٹی اے آئی-171 کے تمام متاثرین کو خراجِ عقیدت پیش کرتی ہے۔ یہ ایک قومی سانحہ ہے جس نے ملک کو غم اور صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔''

ٹیگور کے آبائی گھر میں توڑ پھوڑ پر بنگلہ دیش حکومت کی کارروائی، دو گرفتار

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے ضلع سراج گنج میں نوبل انعام یافتہ عظیم شاعر اور مصنف رابندر ناتھ ٹیگور کے آبائی گھر میں توڑ پھوڑ کے واقعہ پر ملک بھر میں افسوس اور غصے کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ تاہم، حکومت نے فوری ایکشن لیتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور اس واقعے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ تاریخی مکان بنگلہ دیش کے محکمہ آثار قدیمہ کے زیرِ انتظام ہے اور ٹیگور کے ادبی اور ثقافتی ورثے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ چند روز قبل اس عمارت کے محافظ اور دو آنے والے افراد کے درمیان کسی بات پر تلخ کلامی ہوئی، جس کے بعد عمارت میں توڑ پھوڑ کی اطلاع موصول ہوئی۔ 10 جون کو مقامی تھانے میں اس حوالے سے ایک مقدمہ درج کیا گیا۔

پٹھان کوٹ میں فضائیہ کے ہیلی کاپٹر 'اپاچے' کی ایمرجنسی لینڈنگ، افراتفری کا ماحول

پنجاب کے پٹھان کوٹ شہر واقع ننگل پور علاقہ میں آج ہندوستانی فضائیہ کے مشہور ہیلی کاپٹر 'اپاچے' کی اچانک ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ اس ایمرجنسی لینڈنگ سے علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ راحت کی بات یہ رہی کہ ایمرجنسی لینڈنگ کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس ایمرجنسی لینڈنگ کے بارے میں میڈیا نے جب افسران سے جانکاری حاصل کرنے کی کوشش کی، تو ناکامیابی ملی۔ دراصل کوئی بھی افسر اس ایمرجنسی لینڈنگ کے بارے میں بات کرنے کو راضی نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ پٹھان کوٹ سے اپاچے ہیلی کاپٹر نے پرواز بھری تھی، اور کچھ ہی دیر بعد قریب کے ہیلڈ گاؤں میں ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑ گئی۔ پٹھان کوٹ سے ملحق ہیلڈ گاؤں تھانہ ننگل پور کے تحت ہی آتا ہے۔ اسی مقام پر جمعہ کی صبح تقریباً 11 بجے اپاچے کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ اپاچے کی لینڈنگ کے فوراً بعد مقامی لوگوں کی وہاں پر بھیڑ جمع ہو گئی۔ کچھ لوگ دہشت میں بھی نظر آئے، کیونکہ انھیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر فضائیہ کا ہیلی کاپٹر اس جگہ کیوں اترا۔ جائے وقوع پر پہنچی تھانہ ننگل پور کی پولیس نے پورے علاقے کو گھیر لیا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ اپاچے کی ایمرجنسی لینڈنگ کیوں کرائی گئی۔ اپاچے کو گاؤں کی ایک کھیت میں اتارا گیا ہے، جہاں اسے دیکھنے کے لیے لوگوں کی زبردست بھیڑ جمع ہو گئی ہے۔ حال ہی میں اتر پردیش کے سہارنپور میں بھی اپاچے ہیلی کاپٹر کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی تھی۔ اس وقت بتایا گیا تھا کہ کچھ تکنیکی وجوہات کے سبب ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی۔

ایئر انڈیا کے مسافر طیارہ کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی

156 مسافروں کے ساتھ پھوکیت میں کرائی گئی ایمرجنسی لینڈنگ

ایک طرف 12 جون کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کا مسافر طیارہ خوفناک حادثہ کا شکار ہو گیا، دوسری طرف 13 جون کو تھائی لینڈ سے دہلی آ رہے ایئر انڈیا کے ایک دیگر مسافر طیارہ کو بم سے اڑانے کی دھمکی نے ہلچل پیدا کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بم کی دھمکی ملنے کے بعد اس مسافر طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی، اور سبھی مسافروں کو بہ حفاظت باہر نکالا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایئر انڈیا کے طیارہ نمبر اے آئی-379 تھائی لینڈ کے پھوکیت سے دہلی آ رہا تھا۔ اس طیارہ میں 156 مسافر سوار تھے۔ سبھی کو حفاظت کے ساتھ طیارہ سے باہر نکال لیا گیا ہے، اور فی الحال طیارہ میں کسی دھماکہ خیز مادہ ملنے کی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ تھائی لینڈ ایئرپورٹ کے افسران کا کہنا ہے کہ پھوکیت سے دہلی کی راجدھانی نئی دہلی جا رہے ایئر انڈیا کے طیارہ کو جمعہ کے روز بم سے اڑانے کی دھمکی ملی۔ فلائٹ ٹریکر فلائٹ رڈار 24 کے مطابق طیارہ نے جمعہ کو صبح 9.30 بجے پھوکیت ہوائی اڈہ سے ہندوستان کی راجدھانی دہلی کے لیے پرواز بھری تھی۔ اسے 12.40 بجے دہلی میں اترنا تھا، لیکن انڈمان سمندر کے چاروں طرف چکر لگاتے ہوئے طیارہ 11.40 بجے واپس پھوکیت بین الاقوامی ہوائی اڈہ پر اتر گیا۔ طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کے بعد افسران نے پورے طیارہ کو خالی کرایا اور جانچ شروع کر دی۔

100 دنوں میں ریکھا حکومت نے دہلی کے اسپتالوں کو آئی سی یو سے وینٹلیٹر پر پہنچا دیا: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے ریکارڈ توڑ گرمی کے درمیان اسپتالوں کی حالت زار پر شدید فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریکارڈ توڑ گرمی کے سبب اسپتالوں میں جہاں مریضوں کی تعداد لگاتار بڑھ رہی ہے، وہیں دہلی حکومت بیمار لوگوں کو اسپتالوں میں منظم سہولیات دینے تک میں پوری طرح ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ گرم لہر سے نمٹنے کے لیے وسیع منصوبہ کا اعلان تو کیا گیا، لیکن 45 ڈگری درجہ حرارت میں جہاں مریض اپنی بیماری سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، وہیں ان کو اسپتال تک لانے والے ساتھیوں کو اسپتال میں بیٹھنے کی سہولت بھی نہیں ہے۔ یہ حالات دہلی حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی ٹرپل انجن کی حکومتوں کے اسپتالوں میں صحت خدمات کے ساتھ ساتھ بنیادی سہولیات کی بھی کمی ہے، لیکن وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سرکاری اسپتالوں میں بہتر سہولیات کا ڈھنڈھورا پیٹ رہی ہیں۔ اسپتالوں میں مریضوں کے تیماردار کھلے میں بیٹھنے کو مجبور ہیں۔

ایران-اسرائیل کشیدگی کے اثرات، سونے کی قیمت ایک لاکھ روپے فی 10 گرام سے متجاوز

نئی دہلی: ہندوستانی بازار میں جمعہ کے روز سونے کی قیمتوں میں زبردست اضافہ دیکھا گیا، جس کی اہم وجہ مشرق وسطیٰ میں ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی ہے۔ ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر سونے کی قیمت ابتدائی کاروبار میں ہی ایک لاکھ روپے فی 10 گرام کی نفسیاتی حد کو عبور کرتے ہوئے 403,00,1 روپے تک پہنچ گئی۔ بعد ازاں دوپہر 2:35 بجے سونا 1.71 فیصد اضافے کے ساتھ 079,00,1 روپے فی 10 گرام پر تجارت کر رہا تھا۔ خیال رہے کہ سونا جمعرات کو 392,98 روپے فی 10 گرام پر بند ہوا تھا، جب کہ آج یعنی جمعہ کو ایم سی ایکس پر یہ 108,1 روپے یا 1.12 فیصد کی بڑھت کے ساتھ 500,99 روپے پر کھلا۔ سونے کے ساتھ ساتھ چاندی کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ ایم سی ایکس پر چاندی 0.71 فیصد بڑھ کر 639,06,1 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔ صرف فیوچر مارکیٹ ہی نہیں بلکہ اسپاٹ مارکیٹ میں بھی قیمتوں میں تیزی دیکھی گئی۔ 24 قیراط سونا 715,1 روپے بڑھ کر 170,99 روپے فی 10 گرام ہو گیا، جو پہلے 455,97 روپے تھا۔ 22 قیراط سونا اب 840,90 روپے فی 10 گرام ہو گیا ہے، جو پہلے 269,89 روپے تھا۔ 18 قیراط سونے کی قیمت بھی بڑھ کر 378,74 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے، جب کہ اس سے قبل یہ 091,73 روپے تھی۔ چاندی کی قیمت میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ یہ بڑھ کر 240,06,1 روپے فی کلو ہو گئی، جو پہلے 498,05,1 روپے تھی۔ کاما جیولری کے مینیجنگ ڈائریکٹر کالن شاہ کے مطابق، موجودہ عالمی تناؤ اور بھارتی روپے کی کمزوری کی وجہ سے سونے کی قیمتیں اپنی بلند ترین سطح کو چھو رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ قلیل مدتی طور پر قیمتوں میں کسی حد تک کمی ہو سکتی ہے لیکن عالمی معاشی اور سیاسی صورتحال کے پیش نظر ایم سی ایکس پر سونا 200,00,1 سے 500,00,1 روپے فی 10 گرام کے دائرے میں رہنے کا امکان ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی منڈی میں غیر یقینی صورتحال کے وقت سونا ہمیشہ ایک محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور اسی لیے موجودہ تناؤ کے ماحول میں سرمایہ کار سونے کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ اس کے اثرات ہندوستانی منڈی پر بھی واضح طور پر نظر آ رہے ہیں، جہاں سونے اور چاندی دونوں کی قیمتوں میں اچانک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ماہرین نے یہ بھی عندیہ دیا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ کی صورت حال مزید خراب ہوئی تو سونے کی قیمتیں مزید بڑھ سکتی ہیں، جب کہ چاندی کی طلب میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے صارفین اور سرمایہ کاروں کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اتار چڑھاؤ والی اس مارکیٹ میں معمولی تبدیلی بھی بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔

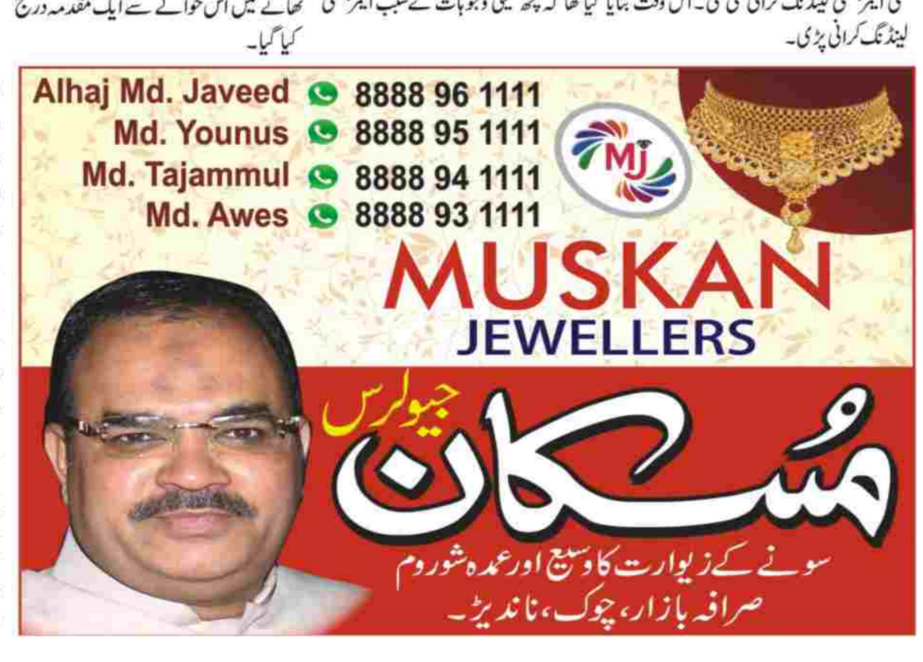

اسرائیل اور ایران میں سے
عسکری اعتبار سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

عارف شمیم
بی سی اُردو ڈاٹ کام، لندن

اسرائیل نے جمعہ کی علی الصبح ایران میں جوہری وفوجی اہداف کونشانہ بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملے تب تک جاری رکھے جائیں گے جب تک اسرائیل کی بقا کے لیے موجود خطرہ ختم نہیں ہو جاتا۔ ایران کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے میں ایرانی مسلح افواج کے سربراہ محمد باقری، پاسداران انقلاب کے کمانڈر انچیف حسین سلامی اور دو جوہری سائنسدان مارے گئے ہیں۔ ایران کی مسلح افواج کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کو ان حملوں کی بھاری قیمت※ چکانا پڑے گی جبکہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ ان حملوں سے اسرائیل کی قبیح فطرت※ کا پتا چلتا ہے اور یہ کہ یہ حملے کر کے اسرائیل نے اپنے لیے تلخ قسمت کا انتخاب کیا، جس کا سامنا اسے کرنا ہی پڑے گا۔ دوسری جانب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے فاکس نیوز※ سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ انھیں اسرائیل کے منصوبوں کا پہلے سے علم تھا تاہم امریکی فوج نے اس آپریشن میں کوئی کردار ادا نہیں کیا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل نے ایران کے جوہری افزودگی کے اہم مقام نطنز کو نشانہ ہے۔ ایران کی مسلح افواج کے سربراہ سمیت وہ طاقتور شخصیات جو اسرائیلی حملے میں ہلاک ہوئیں ایئر انڈیا کی پرواز کے اکلوتی زندہ مسافر: 'مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں طیارے سے باہر کیسے نکلا' ایئر انڈیا کی پرواز کے واحد زندہ مسافر: 'مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں طیارے سے باہر کیسے نکلا'

اسرائیل اور ایران میں سے عسکری اعتبار سے زیادہ طاقتور کون ہے؟

End of سب سے زیادہ پڑھی جانے والی
تو ایسے میں سوال یہ ہے کہ آخر اسرائیل اور ایران میں سے عسکری اعتبار سے زیادہ طاقتور کون ہے؟
ایران اور اسرائیل کی عسکری قوت کا تقابلی جائزہ:

ایران: ایران اور اسرائیل کے درمیان تقریباً 2152 کلومیٹر کا زمینی فاصلہ ہے اور اکتوبر 2024 میں ایران نے اسرائیل پر میزائل حملہ کر کے اور وہاں تک اپنے میزائل پہنچا کر یہ ثابت کر دیا تھا کہ ایران عرصہ دراز سے اپنے جس میزائل پروگرام پر کام کر رہا ہے اس میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ ایران کے میزائل پروگرام کو مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑا اور متنوع سمجھا جاتا ہے۔ سنہ 2022 میں امریکی سینٹرل کمانڈ کے جنرل کینتھ میکنزی نے کہا تھا کہ ایران کے پاس 3000 سے زیادہ※ بیلسٹک میزائل ہیں۔ دوسری جانب اس بات کی کوئی حتمی تصدیق نہیں کہ اسرائیل کے پاس کتنے میزائل ہیں لیکن یہ بات واضح ہے کہ مشرق وسطیٰ میں اگر کسی ملک کے پاس جدید ترین میزائلوں کا ذخیرہ ہے تو وہ اسرائیل ہے۔
میزائلوں کا یہ ذخیرہ اس نے گذشتہ چھ دہائیوں میں امریکہ سمیت دیگر دوست ممالک کے ساتھ اپنے اشتراک یا اپنے طور پر ملک ہی میں تیار کیے ہیں۔ سی ایس آئی ایس میزائل ڈیفنس پراجیکٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کئی ملکوں کو میزائل برآمد بھی کرتا ہے۔ اسرائیل کے مشہور میزائلوں میں ڈیلائلا، جبرئیل، ہارپون، جریکو 1، جریکو 2، جریکو 3، لورا اور پوپیئی شامل ہیں۔ اسرائیلی حملے کے بعد تہران کے مختلف آئرن ڈوم اور دیگر اسرائیلی دفاعی نظام کیا ہیں اور وہ کیسے کام کرتے ہیں؟
1 اکتوبر 2024 ایران کا میزائل سسٹم کتنا مؤثر ہے اور اس کی افواج کتنی طاقتور ہیں؟
'داؤد کی غلیل': موساد کے دفتر کو حزب اللہ کے میزائل سے بچانے والا 'جادو کی چھڑی' جیسا اسرائیلی دفاعی نظام کیا ہے؟: لیکن اسرائیل کے دفاع کی ریڑھ کی ہڈی اس کا آئرن ڈوم سسٹم ہے جو کہ کسی بھی قسم کے میزائل یا ڈرون حملے کو بروقت روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
غزہ سے حماس اور لبنان سے حزب اللہ کے راکٹوں کو متواتر فضا میں ہی تباہ کر کے وہ آج تک اپنا لوہا منواتا رہا ہے۔ اسرائیلی میزائل ڈیفنس انجینیئر اوزی روبن نے بی بی سی کو بتایا کہ آئرن ڈوم کی طرح کا دنیا میں کوئی اور دفاعی نظام نہیں اور یہ بہت کارآمد شارٹ رینج میزائل ڈیفنس سسٹم ہے۔ دوسری طرف یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایران، اسرائیل سے بہت زیادہ بڑا ملک ہے اور اس کی آبادی اسرائیل سے دس گنا زیادہ ہے۔ لیکن اس فرق سے یہ اندازہ لگانا قطعی درست نہیں ہو گا کہ ایران فوجی حساب سے اسرائیل سے زیادہ طاقتور ملک ہے۔ اسرائیل ایران سے کہیں زیادہ رقم اپنے دفاعی بجٹ کی مد میں خرچ کرتا ہے اور اس کی سب سے بڑی طاقت بھی یہی ہے۔
ایران: اگر ایران کا دفاعی بجٹ 10 ارب ڈالر کے قریب ہے تو اس کے مقابلے میں اسرائیل کا بجٹ 24 ارب ڈالر سے ذرا زیادہ ہے۔ جہاں ایران کی آبادی اسرائیل سے کہیں زیادہ ہے اسی طرح اس کے حاضر سروس فوجی بھی اسرائیل کے مقابلے میں تقریباً چھ گنا زیادہ ہیں۔ ایران کے فعال فوجیوں کی تعداد چھ لاکھ دس ہزار جبکہ اسرائیل کے ایسے فوجیوں کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار ہے۔ اسرائیل کے پاس جس چیز کی برتری ہے وہ اس کی ایڈوانس ٹیکنالوجی اور بہترین جدید طیاروں سے لیس فضائیہ ہے۔ اس کے پاس 241 لڑاکا طیارے اور 48 تیزی سے حملہ کرنے والے ہیلی کاپٹر ہیں جبکہ ایران کے پاس جنگی طیاروں کی تعداد 186 ہے اور اس کے بیڑے میں صرف 13 جنگی ہیلی کاپٹر ہیں۔
اسرائیل: دونوں ممالک نے ابھی تک اپنی بحری افواج کی زیادہ صلاحیتوں کا مظاہرہ تو نہیں کیا لیکن اگرچہ وہ جدید بنیادوں پر نہ بھی ہو، پھر بھی ایران کی بحری فوج کے پاس 101 جہاز جبکہ اسرائیل کے پاس 67 ہیں۔
ایران: بی بی سی اردو اب واٹس ایپ پر
بی بی سی اردو اب واٹس ایپ پر بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں
ایران نے عراق کے ساتھ جنگ کے بعد سے اپنے میزائل سسٹم اور ڈرونز پر زیادہ کام کیا اور شارٹ اور لانگ رینج میزائل اور ڈرونز بنائے جو مبینہ طور پر اس نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنے حریفوں کو بھی مہیا کیے ہیں۔ حوثی باغیوں کی طرف سے سعودی عرب پر داغے میزائلوں کے تجزیے سے بھی یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ ایرانی ساخت کے تھے۔ ایران کے میزائلوں میں شہاب ون میزائل ہے جس کی رینج تین سو کلومیٹر ہے جبکہ اسی کا دوسرا ورژن شہاب ٹو پانچ سو کلومیٹر تک مار کر سکتا ہے۔ شہاب سیریز کا تیسرا میزائل شہاب تھری دو ہزار کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ایرانی میزائلوں میں 700 کلومیٹر تک مار کرنے والا ذوالفقار، 750 کلومیٹر تک مار کرنے والا قائم 1 بھی شامل ہیں۔ ایران کے میزائلوں میں ایک اہم اضافہ فتح-110 ہائپر سونک میزائل ہیں جو 300 سے 500 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ ایران کی فوجی طاقت بھی ہے لیکن دوسرے کے ملک میں جا کر گوریلا آپریشن کرنے کا زیادہ تجربہ اسرائیل کا ہے اور وہ ہمیشہ ہی اس میں کامیاب ہوا ہے۔ لیکن جب بات ہوتی ہے دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ جنگ کی تو ایران کے رقبے اور فوج میں زیادہ تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ صاف نظر آتا ہے کہ اسرائیل ایسا نہیں کرے گا۔ ایران میزائل
اس کی برتری فضائی طاقت، میزائل اور ڈرونز ہیں اور اگر اس نے ردِ عمل ظاہر کیا تو ممکنہ طور پر ان ہی کے ذریعے ہی کرے گا۔ ویسے ماضی میں ایران کے ہائی پروفائل فوجی اور سویلین شخصیات بھی اسی طرح کے حملوں میں ہلاک کی گئی ہیں اگرچہ اسرائیل نے اکثر اوقات اس کا باقاعدہ اعتراف نہیں کیا لیکن اس سے انکار بھی نہیں کیا ہے۔ اس جنگ کا ایک اور پہلو سائبر اٹیک بھی ہو سکتا ہے اور اس جگہ اسرائیل کافی ولنرایبل (کمزور) لگتا ہے۔ وجہ صاف ہے کہ ایران کا دفاعی نظام اسرائیل کے دفاعی نظام جتنا ایڈوانس نہیں ہے، اس لیے اسرائیل کے نظام پر سائبر حملہ زیادہ آسان ہے۔

ایران کی مسلح افواج کے سربراہ سمیت وہ
طاقتور شخصیات جو اسرائیلی حملے میں ہلاک ہوئیں

اسرائیل کی جانب سے جمعے کو ایران کے خلاف آپریشن 'رائزنگ لائن' کے تحت حملے کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جس میں اس کے مطابق ایران کے فوجی اور جوہری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں ہلاک ہونے والی اعلیٰ فوجی قیادت کے نام جب ایرانی سرکاری میڈیا پر نشر ہونا شروع ہوئے تو اسرائیل کے اس آپریشن کی وسعت کے بارے میں اندازہ ہونا شروع ہوا۔ اس حملے میں نہ صرف ایرانی فوج کے سربراہ جنرل باقری ہلاک ہوئے بلکہ پاسداران انقلاب کے کمانڈر ان چیف حسین سلامی سمیت متعدد اہم جوہری سائنسدان بھی مارے گئے۔ اگرچہ ایران کے رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 'ان افراد کے جانشین اور ساتھی فوری طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے' لیکن ظاہر ہے کہ ان افراد کے ہلاک ہونے سے بلاشبہ ایران کو دھچکا پہنچے گا۔ ان افراد کے ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ وہ رہبرِ اعلیٰ کے قریبی حلقے میں شامل تھے۔ ہم نے ان افراد کے بارے میں مزید تفصیلات حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

مسلح افواج کے چیف آف سٹاف جنرل محمد باقری

جنرل محمد باقری ایران کی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف تھے، یعنی ملک میں سب سے اعلیٰ فوجی افسر۔ ملک کی مسلح فوج جسے ارتش کہا جاتا ہے، ان کے ماتحت تھی اور اس طرح وہ ملک کے پورے سکیورٹی نظام کے ذمہ دار تھے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق محمد باقری نے پاسدارانِ انقلاب میں 1980 میں شمولیت اختیار کی، یعنی انقلاب ایران کے ایک سال بعد اور اسی سال ایران اور عراق کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ یہ کشیدہ تنازع آٹھ برس چلا اور دونوں اطراف ہزاروں افراد ہلاک ہوئے اور ایران کو بھاری نقصان ہوا۔ مریکی کی کانگریشنل ریسرچ رپورٹ کے مطابق باقری نے ایران عراق جنگ میں بھی حصہ لیا اور انھوں نے اس تحقیق میں پاسدارانِ انقلاب کے آغاز میں بھرتی ہونے والے افسران میں شمار کیا گیا جس نے انقلاب کے بعد کردوں سے اور ایران عراق جنگ لڑی۔ مسٹر باقری آئی آر جی سی کی انٹیلی جنس اور آپریشنز کے پہلے کمانڈر رہے، اور ان کے مطابق، وہ آٹھ سالہ جنگ کے دوران آئی آر جی سی کے تمام بڑے آپریشنز میں موجود تھے (سوائے آبادان کا محاصرہ توڑنے کے آپریشن کے)۔ ایران عراق جنگ کے دوران محمد باقری نے ابتدائی طور پر آپریشنل فیلڈ میں اپنا کام شروع کیا اور آہستہ آہستہ انٹیلی جنس کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ باقری سنہ 1983 میں پاسدارانِ انقلاب کے خفیہ آپریشنز کے سربراہ تھے۔ جنگ کے بعد انھیں انٹیلیجنس اور آپریشنز کا نائب سربراہ بھی بنایا گیا تھا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق انھوں نے سنہ 1997 کے آپریشن میں عراق میں خصوصی کردار※ ادا کیا۔ سنہ 2016 میں وہ پاسدارانِ انقلاب کے چیف سٹاف بنے۔ ان پر گذشتہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ یہ پابندیاں ایران کے رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کے قریبی حلقے※ پر لگائی گئی تھیں۔
خیال رہے کہ ان پر یورپی یونین پر روس کو ڈرونز سپلائی کرنے پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں اور ان پر کینیڈا، امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے سنہ 2022 میں مہسا امینی کے قتل کے بعد ہونے والے مظاہروں پر کریک ڈاؤن کرنے پر پابندیاں لگائی گئی تھیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق ان کی ہلاکت کے بعد ایران نے سابق وزیر دفاع اور داخلہ احمد واحدی کو ان کا عبوری متبادل لگایا ہے۔ حملوں میں ہلاک ہونے والے سب سے سینئر ایرانی رہنما حسین سلامی ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر ان چیف حسین سلامی بھی ان اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں میں شامل ہیں۔ وہ ان حملوں میں ہلاک ہونے والے سب سے سینئر ایرانی رہنما ہیں۔ سلامی نے سنہ 1980 میں ایران عراق جنگ کے آغاز پر پاسدارانِ انقلاب میں شمولیت اختیار کی تھی۔ جیسے جیسے انھیں فوج میں ترقی ملی ان کے بارے میں یہ مشہور ہونے لگا کہ وہ ایران کے مخالفین خصوصاً امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سخت موقف رکھتے ہیں۔ 65 سالہ سلامی نے اسرائیل کو گذشتہ ماہ ایک بیان میں خبردار کیا تھا کہ اگر امریکہ یا اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا تو تہران جہنم کے دروازے※ کھول دے گا۔ 21ویں صدی کے آغاز کے بعد سے انھیں ایران کے جوہری اور عسکری پروگرامز سے منسلک ہونے کے باعث اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل اور امریکہ کی جانب سے پابندیوں کا سامنا رہا ہے۔ وہ اس وقت ایران کی پاسدارانِ انقلاب کے سربراہ تھے جب سنہ 2024 میں ایران نے اسرائیل پر پہلا فوجی حملہ کیا تھا جس میں 300 ڈرونز اور میزائل داغے گئے تھے۔ جب اسرائیل کے ساتھ حالیہ دنوں میں تناؤ میں اضافہ ہوا تو سلامی نے جمعرات کو کہا کہ ایران کسی بھی قسم کی صورتحال، واقعات اور حالات کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انھوں نے کہا تھا کہ دشمن سمجھتا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ اسی طرح لڑ سکتا ہے جس طرح وہ کسی دفاعی صلاحیت سے محروم فلسطینیوں سے لڑ رہا ہے جو اسرائیلی محاصرے میں ہیں۔ ہم نے جنگیں لڑی ہیں اور ہم تجربہ کار ہیں۔ سلامی کی جانب سے ایران کی فوجی صلاحیتوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایک موقع پر کہا گیا تھا ہمارا ملک عالمی طاقت بننے کے دہانے پر ہے۔ جب اسرائیل نے سنہ 2019 میں شام میں ایرانی اہداف کو نشانہ بنایا تھا تو سلامی نے سیہونی رجیم کا خاتمہ※ کرنے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ جب گذشتہ برس اپریل میں شام میں ایرانی سفارت خانے پر اسرائیل کے حملے میں پاسدارانِ انقلاب کے سات اہلکار ہلاک ہوئے تھے جن میں دو جنرل شامل تھے تو سلامی نے خبردار کیا کہ ہمارے بہادر جوان صیہونی رجیم کو سزا دیں گے۔

خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹر کے کمانڈر غلام علی راشد

آئی آر جی سی کے اہم کمانڈروں میں سے ایک میجر جنرل غلام علی راشد نے 17 سال تک مسلح افواج کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف کے طور پر خدمات انجام دیں۔ سنہ 2016 میں، آیت اللہ خامنہ ای کے حکم سے، وہ خاتم الانبیا بیس کے کمانڈر بن گئے، جسے ایران کا جنگی اڈہ سمجھا جاتا ہے۔ خاتم الانبیا مرکزی ہیڈ کوارٹر دراصل مسلح افواج کی آپریشنل کوآرڈینیشن کا ذمہ دار ہے۔ راشد نے ایران کی دفاعی فلسفے کو تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ غلام علی راشد کی شہرت پاسداران انقلاب اسلامی کے سینئر کمانڈروں اور فوجی حکمت عملی کے ماہر افسران میں سے ایک طور پر تھی۔ وہ سنہ 1953 میں صوبہ خوزستان کے شہر دزفل میں پیدا ہوئے۔ سنہ 1979 کے انقلاب کی فتح کے بعد وہ آئی آر جی سی میں شامل ہوئے اور تنظیم کی ابتدائی تنظیم میں اہم کردار ادا کیا۔ آٹھ سالہ ایران عراق جنگ کے دوران، غلام علی راشد نے بڑی فوجی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں پاسداران انقلاب کے ممتاز کمانڈروں کے ساتھ کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ وہ مختلف محاذوں پر فوجی فیصلہ سازی کے چیمبرز کا ایک اہم رکن تھا اور آپریشن فتح المبین، بیت المقدس اور والفجر 8 کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر جانے جاتے تھے۔ راشد میڈیا میں شاذ و نادر ہی دکھائی دیتے تھے لیکن فیصلہ سازی اور حکمت عملی کے لحاظ سے ایران کے دفاعی ڈھانچے کو ڈیزائن کرنے میں انھیں ہمیشہ سب سے زیادہ بااثر لوگوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ حالیہ برسوں میں انھوں نے اپنے بیانات میں مسلح افواج کو غیر ملکی خطرات بالخصوص امریکہ اور اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

پاسداران انقلاب کی ایرو سپیس فورس کے کمانڈر امیر علی حاجی زادہ

ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کی ایرو سپیس فورس کے کمانڈر امیر علی حاجی زادہ بھی اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق وہ آج صبح اسرائیلی حملوں میں زخمی ہوئے تھے تاہم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ دم توڑ گئے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ ایرو سپیس فورس کے کمانڈرز اسرائیل پر حملے کی تیاری کے لیے ایک زیر زمین ہیڈ کوارٹر میں جمع ہو رہے تھے، جب اسرائیلی فوج نے اس ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا۔ امیر علی حاجی زادہ سنہ 1962 میں تہران میں پیدا ہوئے اور 1980 میں پاسداران انقلاب میں شامل ہوئے۔ انھیں سنہ 2006 میں ایرو سپیس فورس کا کمانڈر تعینات کیا گیا تھا۔ جنوری 2020 میں تہران کے قریب یوکرین کا ایک جہاز پاسداران انقلاب کے میزائل سے تباہ ہو گیا تھا اور اس میں سوار تمام 176 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ حاجی زادہ نے اس واقعے کو حادثہ قرار دیا تھا تاہم اس کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہوئے انھوں نے کہا تھا کہ وہ ایرانی حکام کی طرف سے مقرر کردہ کسی بھی سزا کو قبول کریں گے۔

نمایاں ایرانی جوہری سائنسدان جنھیں نشانہ بنایا گیا

ایرانی جوہری سائنسدانوں کو بھی اسرائیل کی جانب سے اپنے حملوں میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایران میں ان جوہری سائنسدانوں کے حوالے سے عوامی سطح پر بہت کم معلومات موجود ہیں۔
فریدون عباسی: ایران کے اٹامک انرجی آرگنائزیشن کے سابق سربراہ فریدون عباسی جمعے کے روز اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہوئے۔ وہ ایران کی جوہری ڈیولپمنٹ میں گذشتہ دو دہائیوں کے دوران انتہائی اہم کردار سمجھے جاتے تھے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق وہ سنہ 2010 میں ایک قاتلانہ حملے میں محفوظ رہے تھے ان پر اقوام متحدہ کی جانب سے جوہری ہتھیاروں کے بارے میں خفیہ تحقیق کرنے کا الزام عائد کر کے پابندیاں لگائی گئی تھیں۔ فریدون ایران کے جوہری پروگرام کا دفاع کرتے تھے اور اسے ملکی سالمیت کے لیے اہم قرار دیتے تھے۔ انھیں صدر محمود احمدی نژاد کے دور میں نائب صدر تعینات کیا گیا تھا اور بعد میں سنہ 2019 میں وہ رکنِ پارلیمان بھی بنے۔

محمد مہدی تہرانچی

محمد مہدی تہرانچی ایک فزسسٹ تھے اور اسلامک آزاد یونیورسٹی کے صدر بھی۔ انھوں نے ایران کی جوہری تحقیق میں کردار ادا کیا تھا اور وہ ملک میں سائنسی تعلیم کو فروغ دینے میں بھی پیش پیش تھے جو ملک کے سٹریٹیجک ٹیکنالوجیکل اہداف کے عین مطابق تھا۔

ڈاکٹر عبدالحمید منوشہر

ایران کے مشرق نیوز کے مطابق ڈاکٹر عبدالحمید منوشہر شاہد بہشتی یونیورسٹی میں پروفیسر اور نیوکلیئر انجینیئر نگ ڈپارٹمنٹ کے سربراہ تھے۔ ان کے احمد رضا ذوالفقاری بھی اسی یونیورسٹی کے نیوکلیئر انجینیئر نگ ڈپارٹمنٹ میں پروفیسر تھے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق ان کے علاوہ امیر حسین فقہی جو شاہد بہشتی یونیورسٹی میں پروفیسر تھے اور مطالبی زادے بھی ہلاک ہونے والے جوہری سائنسدانوں میں شامل تھے۔

'اسرائیل نے ایران کی سینئر قیادت کو بے مثال نقصان پہنچایا'

تجزیہ کار برائے مشرق وسطیٰ سٹیفن اشر کے مطابق اسرائیل کا ایران پر حالیہ حملہ نہ صرف گذشتہ برس کی دو سابقہ فوجی کارروائیوں کے مقابلے میں زیادہ بڑا اور شدید ہے بلکہ اسرائیل نے کچھ ایسی حکمت عملی بھی اختیار کی جو گذشتہ برس نومبر میں لبنان میں حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی کارروائی میں استعمال کی گئی تھی۔ یہ حکمت عملی صرف ایران کے میزائل اڈوں کو نشانہ بنانے کی نہیں بلکہ ایرانی قیادت کے اہم ارکان کو نشانہ بنانے سے متعلق ہے۔ حزب اللہ کی سینئر شخصیات کی ہلاکت کے اس گروپ کی جوابی کارروائی کی صلاحیت پر تباہ کن اثرات مرتب ہوئے۔ تہران سے موصول ہونے والی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مخصوص عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا اور یہ مناظر بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر اسرائیلی حملوں سے مماثلت رکھتے ہیں، جن میں حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ کی ہلاکت ہوئی تھی۔

تاہم ایران میں حسن نصر اللہ جیسی کوئی بڑی شخصیت نہیں ماری گئی

سپریم لیڈر خامنہ ای کو نشانہ نہیں بنایا گیا لیکن پاسداران انقلاب کے کمانڈر ان چیف، مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل محمد باقری سمیت ملک کے سینئر سائنسدانوں کو ایک ایسے آپریشن کے پہلے چند گھنٹوں میں ہی ہلاک کر دیا گیا، جس کے بارے میں اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ یہ کئی دن تک جاری رہے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ اسرائیلی حملے کے جواب میں ایران کی طرف سے اس سے زیادہ سخت ردعمل کی ضرورت ہو گی جتنا ہم نے گذشتہ برس دیکھا تھا، جب ایران نے اسرائیل کی جانب بیلسٹک میزائل داغے تھے مگر ایسے سخت ردعمل کے جواب میں ایران کو بھی شدید جواب کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آہِ زنجیر سے چراغِ احتساب تک
ممبرا سے احمد آباد بی انسانیت، جوابدہی اور خداشناسی کا سفر

مَسعُود مَحبُوب خان (ممبئی)
09422724040

وَمَنْ أَحْيَا※ اف※ أَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا (المائدہ: 32)۔ "جس نے ایک جان کو بچایا، گویا اس نے تمام انسانیت کو بچایا"۔
حرمتِ جان سے حکمرانی کی جوابدہی تک
اسلام میں انسانی جان کی حرمت کسی ایک فرد کی نہیں، بلکہ پورے معاشرے کی ذمّہ داری ہے۔ جب کوئی جان ناحق جاتی ہے، خواہ وہ ریل کی پٹری پر ہو یا فضاؤں میں معلق طیارے میں، تو یہ صرف ایک انسانی سانحہ نہیں، بلکہ ایک شرعی سوال بھی جنم لیتا ہے، کیا ہم نے وہ تمام اقدامات کیے تھے جن کا حکم ہمیں قرآن و سنّت نے دیا؟ کیا ہم نے امانت، عدالت، مشورہ اور محاسبہ کے اصولوں کو اپنی ریاستی مشینری میں داخل کیا تھا؟ یا ہم نے ان قیمتی تعلیمات کو فائلوں اور فتووں تک محدود کر دیا؟ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے: "إِنَّ اللَّ※ يَأْمُرُ※م أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَ※ أَهْ※لِهَا※..." (النساء: 58)۔ "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو ادا کرو"۔
ریاست، ادارے، وزیر، انجینیئر، افسر سب پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ انسانی جان کو محفوظ بنانے کے لیے اپنی ذمّہ داریاں ادا کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "كُلُّ※م رَاعٍ وَ※كُلُّ※م مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِ※" "تم میں ہر شخص نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا" (صحیح بخاری)۔ پس جب ہم سانحۂ ممبرا یا احمد آباد جیسے المناک واقعات پر نگاہ ڈالتے ہیں، تو ہمیں صرف آنکھوں کے نم ہونے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وہ لمحے ہیں جو ہمیں جھنجھوڑتے ہیں، یہ سوال دہراتے ہیں کہ کیا ہم نے اپنی انسانی، اخلاقی اور مذہبی ذمّہ داریاں نبھائیں؟ کیا ہم نے وہ عملی اقدامات کیے جو ہندوستان جیسے کثیر المذہب اور ترقی یافتہ ملک میں ہر جان کو بچانے کے لیے لازم ہیں؟ ہندوستان، جہاں آئین ہر شہری کو زندگی اور سلامتی کا بنیادی حق دیتا ہے، جہاں ہر مذہب چاہے وہ اسلام ہو، ہندو دھرم، سکھ مت یا عیسائیت انسانی جان کو امانت سمجھتا ہے، وہاں جب کوئی مسافر ٹرین کے نیچے آتا ہے یا جہاز شعلوں میں گھِر کر زمیں بوس ہوتا ہے، تو صرف ایک انسان نہیں مرتا، آئینی وعدہ، عوامی امانت اور انتظامی دیانت بھی دم توڑتی ہے۔ یہ تحریر صرف ماتم نہیں، بلکہ محاسبہ کا اعلان ہے، ایک اجتماعی سوال ہے جس کا مخاطب صرف ریلوے یا ہوابازی کا محکمہ نہیں، بلکہ ہم سب ہیں۔ ہم، جو انسانی اقدار اور اصولوں کے وارث ہیں، مگر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ جو ووٹ تو دیتے ہیں مگر سوال نہیں کرتے۔ ہم، جو مذہب کی بات کرتے ہیں مگر انسانی جان کی حرمت کو بھول جاتے ہیں۔
جب امانت عوام سے لے کر حکومتی اداروں تک ذاتی مفاد کی نذر ہو جائے، جب انصاف کا ترازو محض سیاسی بیانات کے بوجھ تلے دب جائے، جب احتساب کی آواز عوامی یادداشت سے زیادہ ٹی وی بریکنگ نیوز کے بینر تک محدود ہو جائے، تو حادثے تقدیر کا کھیل نہیں رہتے، نظام کی تکراری ناکامی کا علامیہ بن جاتے ہیں۔ یہ سوال بھارت جیسے ترقی پذیر اور ابھرتے ہوئے ملک میں اس لیے اور بھی سنگین ہو جاتا ہے کہ یہاں کروڑوں لوگ روزانہ ریل میں سفر کرتے ہیں، ہزاروں ہوائی جہازوں پر اعتماد کرتے ہیں، اور ایک محفوظ مستقبل کا خواب آنکھوں میں سجاتے ہیں۔ اگر ہم نے ان خوابوں کی حفاظت نہ کی، تو تاریخ ہمیں صرف تماشائی نہیں، قصوروار بھی لکھے گی۔
ریل کی سیٹی نے ممبرا کے اسٹیشن پر جب آخری چیخ بلند کی تو لمحے بھر کو فضا میں ایسا سناٹا اُترا جیسے وقت نے سانس روک لی ہو۔ کئی بے گناہ پیکر، جو ابھی پل بھر پہلے سفری بیاض میں منزلیں جوڑ رہے تھے، گریزاں لوہے کے پہیوں کے نیچے ریزہ ریزہ ہو کر عدم کی گود میں جا سوئے۔ پلیٹ فارم پر پھیلے خون کے چھینٹے، اُن کی سرخ کہانیاں لکیر بہ لکیر لکھتے رہے مگر مسافر ٹرین کی رفتار کے ساتھ اُن صفحات کو بھی پلٹتے گئے۔ اور محض چند ہی روز بعد، احمد آباد کی زمین نے ایک اور چیخ اپنے سینے میں دفن کی، جب فلک بوس پرواز نے شعلہ گزیدہ پرواز کا کفن اوڑھا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 290 سے زائد انسان، جن کے پاسپورٹ پر مہر اڑان تھی اور دلوں میں نئے افق کے خواب، اب راکھ کے ذروں کی صورت ایک انجانی گنتی میں بدل گئے۔ بادلوں میں لپٹا طیارہ اس طرح گرا کہ فضا کی چھاتی سے آگ کے چشمے پھوٹ نکلے، اور آس پاس کے آکاش نے سسک کر دھواں اوڑھ لیا۔
ا۔ سوالِ بے تاب؟؟ یہ خوں شکستہ ذمّہ داری کس کی؟
یہ سوال ریل کی پٹری کے کنارے پڑا تڑپ رہا ہے، یہ سوال جلتے ہوا بازوں کی ہڈیوں میں تکلیف کی طرح در آیا ہے!!! ذمّہ داری کی گردان کس کی!!! آخر قاتل کہاں چھپا ہے؟ قصوروار کون ہے؟
کیا وہ انجینیئر، جس نے بجٹ کی فائل پر تو دستخط ثبت کیے، مگر سگنل کے تاروں میں جان نہ ڈال سکا؟ کیا ادارۂ ریلوے و فضائیہ، وہ عظیم الشان مشینری، جو بجٹ اور اعداد و شمار کے بوجھ تلے دب کر انسان کو محض ایک گنتی کا ہندسہ سمجھنے لگی؟ کیا ٹھیکیدار اور سپلائر مافیا، جو کم قیمت مصالحے، بوسیدہ سگنل اور نقلی پرزے بیچ کر اصل جانوں کا سودا کرتے ہیں؟
ہ وزیر وہ منتخب نمائندے، جس نے اخباری کالموں میں افسوس کی سیاہی تو خوب لٹائی، مگر نظام کی زنگ آلود کیلیں ٹھوکنے کا وقت نہ نکالا۔ وہ جن کے حلف میں عوامی امانت کا وعدہ تھا، مگر جن کی ترجیحات ریل کے کوچ اور طیارے کے کیبن نہیں، بلکہ انتخابات کے کوچے اور اقتدار کے کیبن رہے۔ یا ہم وہ تماشائی ہیں جو حادثے کی بریکنگ نیوز کے شور کے بعد ریل کی چیخیں اور طیارے کی دھک دھک بھلا کر پھر معمول کی گفتگو میں مشغول ہو جاتے ہیں؟ ہم سب، جن کی یادداشت حادثے کے سرخ ہندسے سے بھی زیادہ سرخ بریکنگ نیوز کے گزرتے ہوئے بینر تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔
۲۔ تفصیلِ حادثہ!!! لہو رنگ واقعات میں دبے اسباب
زنگ آلود نظام نگہداشت کی ناآسودہ روح، سالانہ معائنے کاغذوں پر مکمل، میدانِ عمل میں ادھورے، زمین پر نامکمل یا زنگ آلود بولٹ کی ٹھنڈک، یا ناقص کیبل کی پھڑ پھڑاہٹ※ انسانی خطا کا زہر، تربیت کا فقدان، تربیت کے نام پر نوٹس کی گشتی میں معلومات کا بوجھ، انجینیئر نگ ڈگری ہاتھ میں، مگر عملی مشقوں کے سمندر سے کوسوں دور※ ٹیکنالوجی کی محرومی، سیاروں پہ کمندیں ڈالنے کا دعویٰ، مگر پٹری پر آٹو سیفٹی نہیں۔ مالی لالچ کے ناسور ٹھیکیدار کی جیب موٹی ہو، تو حفاظت کی کل پونجی پتلی ہو جاتی ہے، اسٹیل کی جگہ ٹن اور ٹیکنالوجی کی جگہ قسمیں اور وعدے لگا دیے جاتے ہیں※ جوابدہی کی قبرستانی خاموشی، تحقیقاتی رپورٹیں میٹنگ روم کے فریموں میں سجا دی جاتیں، اور مقتولین کے گھرانے دیواروں سے سر ٹکرا کر لوٹ آتے۔ جوابدہی کا یہ بحران ہی حالانکہ تحقیقاتی کمیشن بنے، رپورٹیں چھپیں، فائلیں دفن ہوئیں؛ مگر نہ کسی کی تنخواہ کٹی، نہ کسی کا خواب بٹا۔
۴۔ حل و تدارک!!! اندھیرے میں چراغاں
حادثہ یا توپیا ایکٹ؛ ہر حادثے کے بعد محض افسوس، مذمت یا اخباری بیانات کافی نہیں۔ اس قانون کا مقصد یہ ہے کہ ہر سانحے کو ایک سنگِ میل بنایا جائے، نہ کہ فراموش گزرگاہ۔ اس ایکٹ کے تحت، ہر بڑے حادثے یا سانحے کے بعد ایک مخصوص طے شدہ میعاد کے اندر ایک عدالتی کمیشن کی تشکیل لازمی ہوگی، جس کی رپورٹ قانونی طور پر پابند اور شفاف ہوگی، نہ کہ محض خانہ پُری یا رسمی کارروائی۔ اگر کمیشن کسی بھی قسم کی مجرمانہ غفلت، کوتاہی یا سازش کی نشاندہی کرے تو متعلقہ افراد کے خلاف فوراً مجرمانہ مقدمہ درج کیا جائے گا۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد "مجرم نامعلوم" کا باب ہمیشہ کے لیے بند کیا جائے گا۔ ہر سانحے کی ذمّہ داری طے ہوگی، ہر کردار کی شناخت ہوگی، اور ہر غفلت کا حساب ہوگا۔ یہ قانون محض اصلاح نہیں، انصاف کی جانب ایک پیش قدمی ہے، تاکہ متاثرین کی آہیں، فقط ہواؤں میں نہ گم ہوں، بلکہ نظام کے ایوانوں تک گونجیں...... اور وہاں سے جواب بھی آئے۔
ٹیکنالوجیکل اپ گریڈ: محفوظ سفر کی ناگزیر سمت
حادثات کی روک تھام صرف انسانی تربیت یا قوانین سے ممکن نہیں، بلکہ ٹیکنالوجی کے جامع استعمال سے ہی حقیقی تحفظ ممکن ہے۔ اس نئے عہد میں، انسانی خطا کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا، مگر اوزاروں کی ذکاوت (intelligent systems) کے ذریعے اسے قابو میں ضرور لایا جا سکتا ہے۔
اسی لیے ریل نظام میں ETCS-II (European Train Control System Level-II) جیسے جدید خودکار کنٹرول سسٹمز کا نفاذ ناگزیر ہے۔ یہ نظام نہ صرف ٹرینوں کی رفتار، فاصلہ اور سگنلنگ کو خودکار طریقے سے کنٹرول کرتا ہے، بلکہ انسانی غفلت کی گنجائش کو بھی کم سے کم کرتا ہے۔
اسی طرح ہوائی بیڑے میں Real-Time Health Monitoring سسٹمز کی تنصیب وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ یہ نظام ہر پرزے، سینسر اور نظام کی حالت پر لحظہ بہ لحظہ نظر رکھتا ہے، اور کسی ممکنہ خرابی کی پیشگی اطلاع دے کر بڑے سانحے کو روک سکتا ہے۔ درحقیقت، انسانی خطا × اوزار کی ذکاوت = محفوظ سفر۔ یہی جدید حکمتِ عملی ہے، یہی مستقبل کا نکتۂ آغاز۔ یہ ٹیکنالوجی محض سہولت نہیں، تحفظ ہے۔ ایک ایسا تحفظ جو انسان کی نادانستہ غلطی کو معاف نہیں کرتا، بلکہ اس سے پہلے ہی اسے درست کرنے میں مدد دیتا ہے۔
مالی احتساب: منافع سے پہلے حفاظت: ہر شعبے کا پہلا اخلاقی تقاضا یہ ہونا چاہیے کہ منافع سے پہلے حفاظت کو ترجیح دی جائے۔ لیکن بدقسمتی سے، ہمارے نظام میں اخراجات کی ترجیحات اکثر منافع، کمیشن اور ٹھیکیداری لالچ کے گرد گھومتی ہیں۔ جب کہ انسانی جانوں کے تحفظ پر خرچ کو غیر ضروری یا قابلِ کٹوتی سمجھا جاتا ہے۔ اس رجحان کو بدلنے کے لیے لازمی ہے کہ "منافع سے پہلے حفاظت" فنڈ قائم کیا جائے، ایسا مختص بجٹ جو ہر بڑے منصوبے، انفراسٹرکچر یا آپریشن میں کم از کم 20 فیصد حفاظت، حفاظتی معائنے، اور احتیاطی تدابیر (risk,safety audits fail-safe mechanisms,assessment) پر خرچ کرنا لازم قرار دے۔ یہ رقم محض ایک فالتو خرچ نہیں، بلکہ انسانوں کی زندگیاں محفوظ رکھنے کی قیمت ہے۔ ساتھ ہی، ٹھیکیداروں، سپلائرز، اور افسران کے لیے مالی احتساب کے ایسے سخت ضابطے نافذ ہوں جو لاپرواہی یا بچت کے نام پر حفاظتی اقدامات نظر انداز کرنے والوں کو جواب دہ بنائیں۔ یہی وہ عمل ہے جو ٹھیکیداری لالچ کی رگ میں سرد پانی ڈالے گا اور ثابت کرے گا کہ ریاست صرف بجٹ کا حساب نہیں، زندگی کا تحفظ بھی کرتی ہے۔

انسانی سرمایہ: حفاظت کا پہلا اور آخری مورچہ
ٹیکنالوجی، قوانین اور بجٹ جتنے بھی جدید ہوں، اگر انسانی ہاتھ، ذہن اور دل اس نظام میں کمزور ہوں تو حادثات روکنا ممکن نہیں۔ اسی لیے انسانی سرمایہ یعنی وہ لوگ جو ریل چلاتے ہیں، پروازوں کو ممکن بناتے ہیں، اور نظام کو رواں رکھتے ہیں۔ حفاظتی نظام کا پہلا اور آخری مورچہ ہیں۔ اس سرمائے کی پائیداری اور کارکردگی تبھی ممکن ہے جب: بھرتی کا عمل مکمل شفاف، غیر سیاسی اور میرٹ پر مبنی ہو۔ ہر ملازم کے لیے ہر طے شدہ معیاد پر ریفریشر کورسز لازم ہوں، جن میں جدید ٹیکنالوجی، ہنگامی ردِ عمل، اور حفاظتی پروٹوکول شامل ہوں۔ ساتھ ہی، نفسیاتی فٹنس ٹیسٹ کو بھی باقاعدہ نظام کا حصہ بنایا جائے، تاکہ ذہنی دباؤ، تھکن یا لاپرواہی جیسے عوامل بروقت شناخت کیے جا سکیں۔ یہ تمام اقدامات مل کر وہ توازن قائم کرتے ہیں جسے ہم کہہ سکتے ہیں:
فنی مہارت × ذہنی چوکسی = فعال اور محفوظ نظام
آخرکار، انسان ہی نظام چلاتے ہیں۔ اگر انسان چوکس، تربیت یافتہ اور تندرست ہوں تو نظام خود بخود محفوظ ہو جاتا ہے※ عوامی شرکت: مسافر تماشائی نہیں، محافظ
حفاظتی نظام صرف حکومت، اداروں یا ماہرین کی ذمّہ داری نہیں۔ مسافر بھی نظام کا حصّہ ہیں، اور ان کی آنکھ، مشاہدہ اور آواز حادثے سے پہلے کا الارم بن سکتی ہے۔ اسی لیے وقت آ گیا ہے کہ عوامی شرکت کو رسمی سطح پر نظام کا حصّہ بنایا جائے۔ اس مقصد کے لیے: حادثہ واچ" جیسی ایپ متعارف کرائی جائے، جس کے ذریعے مسافر فوری طور پر کسی خرابی، لاپرواہی، یا خطرے کی اطلاع دے سکیں۔ اسی طرح، ہر ٹکٹ بکنگ پر ایک مختصر اور لازمی "سیفٹی فیڈ بیک فارم" شامل کیا جائے، جس میں مسافر اپنی تجرباتی رائے، شکایات یا مشاہدات درج کر سکیں۔ یہ اقدامات مسافروں کو صرف سفر کرنے والا تماشائی نہیں رہنے دیتے، بلکہ انہیں اس نظام کا فعال محافظ اور نگران بناتے ہیں۔ آخرکار، جس نظام میں عوامی شرکت ہو، وہ صرف محفوظ نہیں بلکہ ذمّہ دار بھی ہوتا ہے۔
۵۔ حرفِ محاسبہ بی دلِ پہ تھی فرد جرم: جب ریل کی پٹری سے لپٹ کر کوئی مسافر آخری سانس لیتا ہے یا طیارے کی جلتی کھڑکی سے امید جھلس کر گرتی ہے، تو محض ایک فرد نہیں مرتا؛ ریاستی ضمیر کا ایک ٹکڑا، سماجی وعدے کا ایک ورق اور انجینیئر نگ کی اخلاقیات کا ایک ستون بھی ڈھے جاتا ہے۔ حادثے قدرت کی تقدیر نہیں، انسانی تدبیر کی شکست ہیں۔ یہ حادثے قدرت کے لکھے ہوئے المناک مسودے نہیں بلکہ ہمارے تدبر کے ٹوٹے حروف ہیں۔ ریل کی پٹری پر بہتا خون اور شعلوں میں لپٹا ایئر کرافٹ دراصل سماج کے اجتماعی ضمیر کے ماتمی سائے ہیں۔ اگر آج ہم نے ان ملبوں سے حقیقی اصلاح کا سنگِ میل نہ تراشا تو کل تاریخ سانحات کی فہرست لمبی کرے گی، اور ہر نئے صفحے پر یہی سوال کانٹے کی طرح چبھتا رہے گا کہ ذمّہ دار کون؟
اسلام صرف عبادت کا نام نہیں، بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ جس میں جان کی حرمت، امانت کی پاسداری، عدل کا قیام، اور خلقِ خدا کی خدمت بنیادی ستون ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے صرف نماز، روزے یا حج کی تلقین نہیں کی، بلکہ فرمایا: "الْخَلْقُ ل※م عِيَالُ اللهِ، وَأَحَبُّ※م إِلَ※ اللهِ أَنْفَعُ※م لِعِيَالِ※"۔ تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اُس کے کنبے کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ہو۔ (شعب الایمان، بیہقی)
ہر وہ شخص جو ریاستی، فنی، سماجی یا اخلاقی ذمّہ داری کا حامل ہے، دراصل اللہ کے بندوں کا محافظ ہے۔ اور محافظ کی کوتاہی، صرف ایک انتظامی غلطی نہیں بلکہ ایک امانت کی خیانت ہے۔ قرآن اعلان کرتا ہے: وَقِفُو※م إِنَّ※م مَّسْئُولُونَ" (الصافات: 24)۔ اور انہیں روک لو، بے شک ان سے سوال کیا جائے گا۔ یہ سوال کل قیامت میں بھی ہوگا، مگر وہ سوال اس دنیا میں بھی ہے۔ اگر ضمیر جاگے، اگر قلم سچ لکھے، اگر ادارے خود کو محاسبے کے لیے پیش کریں، اور اگر قوم میں انسانوں کی جانوں کو اعداد کی گنتی نہیں، اللہ کی امانت سمجھیں۔ آج ہم ایک ایسے دور میں ہیں جہاں ہم چاند پر کمند ڈالنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن زمین پر انسانوں کی جانوں کی حفاظت نہ کر سکنے پر خاموش ہیں۔ ہمیں وہ قوم بننا ہے جس کا سفر، صرف منزلوں تک نہ ہو بلکہ انسانیت کی فلاح تک پہنچے۔

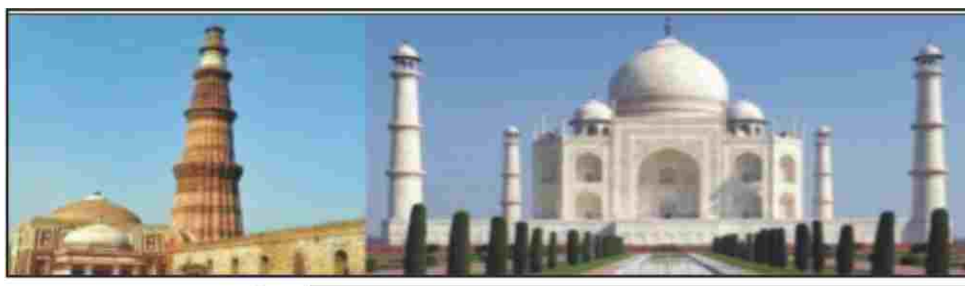

روزنامہ 3
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
14 June.2025

مولانا الیاس خان فلاحی، امیر، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر

اکولا میں کسان رہنماؤں کی حراست کی مذمت کی

ممبئی: جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کے دورے کے دوران پولیس انتظامیہ کی جانب سے کسان رہنماؤں کی من مانی حراست کی مذمت کی۔ میڈیا کو دیئے گئے ایک بیان میں، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے کہا، ''ہم اکولا میں پولیس انتظامیہ کی جانب سے کسان رہنماؤں کی بلا جواز حراست کی مذمت کرتے ہیں۔ شیتکاری وکاس منچ کے صدر حسین خان کو صرف اس وجہ سے اٹھایا گیا اور پولیس اسٹیشن لے جایا گیا کہ وہ کسان برادری کی نمائندگی کر رہے تھے۔ ایسے اقدامات نہ صرف غیر جمہوری ہیں بلکہ یہ ریاستی اختیارات کا کھلا غلط استعمال ہے تاکہ اختلاف کو دبایا جائے اور پرامن اظہار کے آئینی حق کو محدود کیا جائے۔ یہ صرف چند کسان رہنماؤں پر حملہ نہیں ہے بلکہ مہاراشٹر کے کسانوں کی اجتماعی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش ہے''۔

مولانا الیاس خان نے مزید کہا، ''کسانوں کی تشویش حقیقی ہیں اور انہیں حساسیت اور احترام کے ساتھ سنا جانا چاہیے۔ صرف اس وجہ سے رہنماؤں کو قید کرنا کہ ایک اہم سیاسی شخصیت علاقے کا دورہ کر رہی ہے، حکومت کے اندر ایک گہری عدم تحفظ کو ظاہر کرتا ہے۔ اختلاف رائے کو دبانے کی بجائے، حکومت کو مہاراشٹر کے دیہی علاقوں کو متاثر کرنے والے حقیقی مسائل کا حل نکالنا چاہیے جیسے کہ غیر منصفانہ قیمتیں، قرضوں کا بوجھ، فصلوں کی تباہی، اور بنیادی ڈھانچے اور ادارہ جاتی حمایت کی کمی۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر ریاست سے مطالبہ کرتی ہے کہ کسان تنظیموں کے ساتھ تعمیری گفتگو کا آغاز کرے اور ان کی تشویش کو ترجیحی بنیاد پر حل کرے۔ ہم مسٹر حسین خان اور ان تمام لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں جو انصاف، عزت، اور ہمارے کسانوں کے حقوق کے لئے آواز اٹھاتے ہیں''۔

زیر زمین خفیہ عمارتوں، جوہری جزیرے اور یورینیم کانوں پر مشتمل

ایران کی ایٹمی صلاحیت اور تنصیبات کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں؟

تہران: جوہری توانائی اور یورینیم افزودگی کے عالمی نگران ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے تصدیق کی ہے کہ جمعہ کی علی الصبح اسرائیلی حملوں میں نطنز میں ایران کے جوہری افزودگی کے مرکزی مقام کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ جوہری توانائی ایجنسی کا کہنا ہے کہ ایران میں حکام نے انھیں مطلع کیا ہے کہ نطنز پر ہوئے حملے کے بعد اس جوہری تنصیب میں تابکاری کی سطح میں کوئی اضافہ نہیں دیکھا گیا ہے جبکہ بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کو اسرائیلی حملوں میں ہدف نہیں بنایا گیا ہے۔ ایجنسی کا مزید کہنا ہے کہ وہ 'ایران میں تشویشناک صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔' آئی اے ای اے نے مزید کہا کہ وہ ایرانی حکام کے ساتھ نطنز کی سائٹ پر تابکاری کی سطح کے ساتھ ساتھ ایران میں اپنے معائنہ کاروں سے رابطے میں ہیں۔ ایران کی جوہری و فوجی اہداف٭ پر حملوں کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر اگر ایران کو روکا نہ جاتا٭ تو یہ انتہائی کم وقت میں جوہری ہتھیار بنانے کے قابل ہو جاتا۔ ایران کی جوہری تنصیبات کے حوالے سے ہم اب تک یہ جانتے ہیں کہ ایران نے اپنی جوہری تنصیبات کو چار اہم شاخوں میں تقسیم کیا ہے: یعنی تحقیقی مراکز، مخصوص افزودگی کے مقامات، جوہری ری ایکٹر اور یورینیم کی کانیں۔ اس رپورٹ میں ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ یہ جوہری تنصیبات کہاں کہاں موجود ہیں اور کس صلاحیت کی حامل ہیں؟ اسرائیل کا کہنا ہے کہ انھوں نے حالیہ حملے میں نطنز میں واقع یورینیم افزودگی کے مرکز٭ کو نشانہ بنایا ہے۔ نطنز ایران میں یورینیئم کی افزودگی کا اہم مقام ہے، جو تہران سے تقریباً 250 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ پلانٹ فروری 2007 سے کام کر رہا ہے۔

یہ سہولت تین بڑی زیر زمین عمارتوں پر مشتمل ہے، جو 000,50 سینٹری فیوجز کو چلانے کی صلاحیت رکھتی ہے تاہم اس وقت وہاں تقریباً 000,14 سینٹری فیوجز نصب ہیں، جن میں سے تقریباً 000,11 کام کر رہے ہیں، تاکہ یورینیم کو مخصوص حد تک صاف کیا جا سکے۔ نطنز پلانٹ میں تیار یورینیم نیوکلیئر پاور پلانٹس کے لیے ایندھن پیدا کرنے کے لیے موزوں ہوتی ہے تاہم اسے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے لیے درکار 90 فیصد سطح تک بھی افزودہ کیا جا سکتا ہے۔ نومبر 2014 میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کی جانب سے لیے گئے ماحولیاتی نمونوں کے تجزیے سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ یہ سہولت کم افزودہ یورینیم بنانے کے لیے استعمال کی جا رہی تھی، جس سے ایران کے جوہری ارادوں کے بارے میں خدشات بڑھ گئے تھے۔ نطنز ماضی میں بھی سائبر حملوں اور تخریب کاری کا بھی نشانہ بن چکا ہے، جس میں سٹکسنیٹ کمپیوٹر وائرس بھی شامل ہے، جو سنہ 2010 میں دریافت ہوا تھا اور اس کے بارے میں بڑے پیمانے پر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی تھی۔ سنہ 2020 میں اس مقام پر آگ لگ گئی تھی اور ایرانی حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے پس پشت سائبر٭ تخریب کاری کی کارروائی تھی۔ سنہ 2021 میں ایران نے اعلان کیا کہ اس سہولت کو جوہری دہشت گردی کی کاررو٭ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ ایران کا واحد جوہری پاور پلانٹ ہے جو خلیج فارس کے ساتھ واقع ہے۔ واضح رہے کہ ایران کا جوہری پروگرام سنہ 1974 میں جرمنی کی مدد سے بوشہر میں ہی دو کمرشل جوہری ری ایکٹر بنانے کے منصوبے کے ساتھ شروع ہوا، لیکن پانچ سال بعد اسلامی انقلاب کے ساتھ ہی اس منصوبے پر کام رُک گیا تھا۔ ایران نے سنہ 1990 کی دہائی میں روس کے ساتھ اس منصوبے پر دوبارہ کام شروع کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ لیکن اس دوران اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں یہ معاملہ اٹھایا گیا اور ایران میں یورینیم کی افزودگی کو روکنے کے لیے قراردادیں منظور ہوئیں جس کی وجہ سے ماسکو کی جانب سے تاخیر ہوئی۔ دسمبر 2007 میں ماسکو نے ایران کو افزودہ یورینیم سیلنڈروں کی فراہمی شروع کی، اور ری ایکٹر ستمبر 2011 میں ایران کے قومی بجلی کے گرڈ نظام سے منسلک ہوا جس سے 700 میگاواٹ بجلی پیدا ہونے لگی۔ اگست 2013 میں انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے تصدیق کی کہ بوشہر ری ایکٹر پوری صلاحیت سے کام کر رہا ہے۔ تاہم اس کے ڈیزائن کی بنا پر حفاظتی خدشات پیدا ہوئے۔ یہ ڈیزائن جرمن اور روسی ماڈلز کا ایک مرکب ہے۔ اس کے متعلق خدشات میں سے ایک اس کا محل وقوع ہے کیوں کہ یہ ایسے علاقے میں موجود ہے جہاں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اپریل 2013 میں اس علاقے میں 3.6 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔ ایران کے تازہ ترین جوہری منصوبے کی تعمیر کا کام سنہ 2022 میں ملک کے جنوب مغرب میں تیل کی دولت سے مالا مال صوبہ خوزستان میں شروع ہوا جس کی مجوزہ صلاحیت 300 میگاواٹ بتائی جاتی ہے۔

آئی ایم ایف نے 344 ارب روپے کی گرانٹ پر ابرو اٹھایا

اسلام آباد۔ 13 / جون۔ ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے قومی اسمبلی کی منظوری کے بغیر مختلف شعبوں کو 344 ارب روپے کی گرانٹس کی فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کثیر الجہتی قرض دہندہ نے اس گرانٹ کو دفاع، انڈیپینڈنٹ پاور پروڈیوسرز (IPPs) اور دیگر شعبوں کے لیے قرار دیا۔ پارلیمنٹ کی منظوری حکومت اور آئی ایم ایف معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ وفاقی حکومت نے رواں مالی سال کے دوران گرانٹس کی مد میں 344.66 ارب روپے اضافی خرچ کیے ہیں۔ حکومت نے آئی پی پیز کو 115 ارب روپے، سندھ میں سیلاب متاثرین کو 30 ارب روپے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو 6 ارب روپے دیے۔ اسی طرح اس نے سولرائزیشن پر 14 ارب روپے، انسداد دہشت گردی کے اقدامات پر 23 ارب روپے اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن پر 2 ارب روپے خرچ کیے۔

پیار کا جادو پھر سے ٹی وی پر لوٹے گا، 'بڑے اچھے لگتے ہیں نیا سیزن' آرہا ہے

ممبئی (ایم ملک) سونی انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن ایک بار پھر اپنے بہت سے منتظر شو بڑے اچھے لگتے ہیں نئے سیزن٭ کے ساتھ محبت کا جادو واپس لانے جا رہا ہے۔ ایک تازہ کہانی جو ہندی ٹی وی پر سچے اور دلی رومانس کی مٹھاس کو واپس لانے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس بار کہانی میں ہرشد چوپڑا (رشبھ) اور شیوانگی جوشی (بھگی شری) کی نئی جوڑی دکھائی جائے گی، جو پہلی ہی قسط سے دل جیتنے کے لیے تیار ہیں۔ خوبصورت لمحات، دل کو چھو لینے والی کیمسٹری اور جذباتی کہانی کے ساتھ یہ شو محبت کے اس خلاء٭ کو پُر کرے گا جو ٹی وی پر طویل عرصے سے غائب تھا٭ بڑے اچھے لگتے ہیں٭ ایک ایسا شو ہے جو برسوں سے ہر نسل کے دلوں میں زندہ ہے۔ اس نے ہمیشہ پیار کو بہت سچے اور سمجھدار طریقے سے دکھایا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ محبت کے اظہار کا انداز بھی بدل گیا ہے، جہاں پہلے خطوط اور چھوٹے اشارے ہوتے تھے، اب تیز رفتار زندگی میں بھی

محبت اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔ نیا سیزن یہ بھی دکھاتا ہے کہ کس طرح دو لوگ جڑتے ہیں اور رشتے آج کے شہری طرز زندگی میں معنی تلاش کرتے ہیں۔ اپنے کردار کے بارے میں ہرشد چوپڑا کہتے ہیں، ''کچھ کہانیاں پیار سے شروع ہوتی ہیں، کچھ ٹوٹے ہوئے دل سے... لیکن ہماری کہانی امید سے شروع ہوتی ہے۔ بڑے اچھے لگتے ہیں کوئی عام محبت کی کہانی نہیں ہے، یہ ایک جذباتی سفر ہے جہاں دو بالکل مختلف زندگیاں ایک غیر متوقع تصادم میں مل جاتی ہیں۔ دونوں کردار زندگی سے کہیں ٹوٹے، اندر سے زخمی ہو گئے، لیکن وہ کبھی بھی ڈرامے میں ایسا رشتہ نہیں ڈالتے جو تیزی سے جڑے ہوئے ہیں، نہ ہی ڈرامے میں داخل ہوتے ہیں۔ بہت ست، نرم اور انسانی جذبات سے بھرا ہوا کردار اپنے آپ میں ایک معمہ ہے، جسے یا تو حل کرنا ہے یا شاید ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے، یہ ایک ایسا سفر ہے جہاں ہر لمحہ اس خوبصورت دنیا کا حصہ بن کر میں بہت خوش ہوں اور میں 1 جون سے اس کہانی کے آغاز کا منتظر ہوں۔ شیوانگی جوشی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا،'' یہ شو محبت کو ایک نئے اور دلی انداز میں پیش کرتا ہے۔ ایک محبت جو آہستہ آہستہ بڑھتی ہے، سچی ہوتی ہے اور دل میں بس جاتی ہے۔ بھاگیہ شری کی کہانی بہت ذاتی ہے، وہ ایک ایسی لڑکی ہے جو اپنے خوابوں، جذبات اور اچانک رشتے میں توازن رکھتی ہے۔ رشبھ کے ساتھ اس کا رشتہ ایک ایسی رفاقت کو ظاہر کرتا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ میں زمین کو چھونے والا ہوں، اور یہ سچ ہے۔ لوگوں کے دلوں کو چھوئے اور آج کے دور میں محبت اور صحبت پر ایک مختلف نقطہ نظر پیش کرے۔ بڑے اچھے لگتے ہیں۔ نیا سیزن 16 جون، ہر پیر سے جمعہ رات 8:30 بجے سونی انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن اور سونی LIV پر شروع ہوگا۔

ضلع پریشد بلڈھانہ کے 35 اساتذہ معطل

اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کا آرڈر رد کرنے کا وزیر تعلیم دادا جی بھوسے سے کیا مطالبہ

ممبئی (عبدالوحید جنیدی): ضلع پریشد بلڈھانہ کے زیر انتظام جاری 20 اسکولوں کے 35 اساتذہ کو ضلع پریشد چیف ایگزیکٹو آفیسر گلاب کھرات نے معطل کر دیا ہے۔ جن اسکولوں میں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 10 ہے ایسی اسکولوں کے 35 اساتذہ کو سروس سے معطل کرنے کا حکم نامہ ضلع پریشد کی جانب سے 11 جون 2025 کو جاری کر پوری ریاست میں ہلچل مچا دی گئی ہے جس پر متحرک تنظیم اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 کے بانی ساجد نثار احمد نے فوراً وزیر اعلی دیویندر فڈنویس، وزیر تعلیم دادا جی بھوسے، سکریٹری رنجیت سنگھ دیول، کمشنر سچندر پرتاپ سنگھ، ڈویژنل کمشنر سویتا سنگل، بلڈھانہ چیف ایگزیکٹو آفیسر گلاب کھرات، کولیٹر دے کر مطالبہ کیا کہ 35 اساتذہ کو معطل کرنے کا حکم نامہ رد کیا جائے، بچوں کی کم ہوتی تعداد کو وجہ بنا کر ڈائریکٹ اساتذہ کو معطل کرنا مناسب نہیں، غیر تعلیمی کام، آن لائن کام، گاؤں کی کم آبادی، روزگار کی تلاش میں ہجرت، تعلیم سے بے رغبتی، بنیادی سہولیات کا فقدان، اساتذہ کی کمی، ودیگر کئی وجوہات کی وجہ سے دیہاتوں میں طلباء اسکولوں کا رخ نہیں کرتے نیز اسکول چھوڑ والدین کے ساتھ دوسرے گاؤں ہجرت کر جاتے ہیں۔ اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کے بانی ساجد نثار احمد، ڈویژن صدر پرائمری ندیم راہی، ضلع صدر پرائمری بلڈھانہ شیخ متین نے اساتذہ کو نوکری پر بحال کرنے، معطلی رد کرنے کا مطالبہ کیا ہے نیز تحریک کا انتباہ بھی اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی جانب سے دیا گیا ہے۔

بھیونڈی کرائم برانچ نے دو پہیہ گاڑی چور کو کیا گرفتار کر 6 دو پہیہ گاڑیاں ضبط، 4 جرائم ہوئے بے نقاب۔

بھیونڈی (شارف انصاری): - جہاں شہر میں دو پہیوں کی چوری کی وارداتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے وہیں بھیونڈی کرائم برانچ نے ایک ملزم راجل ندیم اختر انصاری، عمر 24، ساکن آزاد نگر، ممبرا کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے چھ دو پہیہ گاڑیاں ضبط کر کے چار جرائم کو حل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بھیونڈی کرائم برانچ کے سینئر پولیس انسپکٹر جناردن سوناوونے نے بتایا کہ جب بھیونڈی کرائم برانچ نارپولی پولیس اسٹیشن میں درج ایک دو پہیہ چوری کے معاملے کی متوازی جانچ کر رہی تھی، پولیس کانسٹیبل صابر شیخ کو ممبرا سے ایک مشتبہ دو پہیہ چور کے بارے میں اطلاع ملی۔ اس نے سینئر پولیس انسپکٹر جناردن سوناوونے کو کیس کے بارے میں مطلع کیا۔ ان کی رہنمائی میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر شریراج مالی، دھنراج کیدار کی قیادت میں سنیل سالونکے، نیلیش بورسے، صابر شیخ، رنگناتھ پاٹل، کشور تھورات، راجیش گواڈے، سدیش گھاگ، امول انگلے، مایا ڈونگرے اور سیالی گمبھیر پر مشتمل ایک پولیس ٹیم نے راجول ندیم اختر کو گرفتار کیا اور اس سے پوچھ گچھ کے دوران چار ملزمان سے پوچھ گچھ کی۔ دو پہیوں کی چوری کے کیس نارپولی، نظام پور، کھڑک پاڑا اور مانو نگا پولیس اسٹیشنوں میں درج کیے گئے ہیں۔ کرائم برانچ نے اس کے پاس سے 1 لاکھ 77 ہزار روپے مالیت کی چھ دو پہیہ گاڑیاں ضبط کی ہیں۔

ایران میں مزید دو افغانیوں کو پھانسی دی گئی

تہران۔ 13 / جون۔ ایم این این۔ ایران میں حالیہ پھانسیوں کے بعد ملک میں منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں مزید دو افغان شہریوں کو پھانسی دے دی گئی۔ شبرغان سے تعلق رکھنے والے زبید علی ملکی اور کابل سے سلیم دونوں کو تقریباً تین سال جیل میں گزارنے کے بعد پھانسی دی گئی۔ ایران کی انسانی حقوق کی تنظیم کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، 2025 کے آغاز سے اب تک ایران میں کم از کم 35 افغان شہریوں کو پھانسی دی جا چکی ہے، یہ ایک تشویشناک اعداد و شمار ہے جس نے ایران میں افغان تارکین وطن کی قانونی حیثیت کے بارے میں خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ ایران کے انسانی حقوق کی تنظیم نے لکھا: ''زبید علی مالکی، جو کہ شبرغان کا رہنے والا ہے، کو تین سال قبل منشیات سے متعلق الزامات میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے موت کی سزا سنائی گئی تھی۔ کابل سے تعلق رکھنے والے سلیم کو بھی تقریباً تین سال قبل اسی طرح کے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا تھا اور اسے موت کی سزا سنائی گئی تھی۔'' ایک قانونی ماہر آصف فقیری نے کہا اس طرح کے ہجرت کے معاملات بین الاقوامی پناہ گزین تنظیموں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، جنہیں قانونی کارروائیوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مداخلت اور نگران اداروں کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ ''بعض تجزیہ کار اس بات پر زور دیتے ہیں کہ امارت اسلامیہ افغانستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرونی ممالک میں افغان قیدیوں کی حفاظت کرے اور اپنے شہریوں کو بالخصوص ایران میں پھانسی سے روکے۔ ایک سیاسی تجزیہ کار، سید قریب اللہ سادات نے کہا: ''بدقسمتی سے، سابقہ افغان حکومتیں اور موجودہ اسلامی امارت دونوں بیرون ملک اپنے شہریوں کے حقوق کا مناسب طور پر دفاع کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ کسی بھی مشتبہ، ملزم، یا سزا یافتہ فرد کو قانونی عمل کے تمام مراحل میں دفاعی وکیل تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

امریکہ اور چین نے جاری کشیدگی کے درمیان تجارتی معاہدے کو بحال کیا

واشنگٹن / بیجنگ۔ 13 / جون۔ ایم این این۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق جنیوا میں طے شدہ شرائط کو بحال کرتے ہوئے، امریکہ اور چین نے ایک نئے تجارتی معاہدے پر پہنچ گئے ہیں۔ جنیوا میں گزشتہ ماہ کشیدگی میں اضافے کے بعد دوطرفہ تجارت کو مجازی طور پر روک دیا گیا۔ معاہدے کی تصدیق دونوں اطراف کے اعلیٰ مذاکرات کاروں نے منگل کی رات کی تھی اور اب اسے حتمی منظوری کے لیے ان کے متعلقہ رہنماؤں کو بھیجا جائے گا۔ تجارتی جنگ بندی عالمی منڈیوں، کاروباری اداروں اور مہینوں کے ٹیرف میں اضافے اور بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال سے پریشان صارفین کے لیے عارضی ریلیف لاتی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو ٹروتھ سوشل پر اعلان کیا کہ ''ڈیل مکمل ہو گئی ہے''، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک برآمدی پابندیوں میں نرمی کریں گے۔ چین کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہو گیا ہے۔ تاہم، پیش رفت کے باوجود، تجارتی تعلقات بدستور خراب ہیں۔ ٹیرف کی سطح اب بھی تاریخی بلندیوں پر ہے، اور امریکہ نے چینی آٹوز پر سے پابندیاں نہیں ہٹائی ہیں اور نہ ہی جدید AI چپس کی فروخت دوبارہ شروع کی ہے۔ یہ جنگ بندی بنیادی تجارتی تناؤ کے مکمل حل کے مقابلے میں 2 اپریل سے پہلے کے جمود کو دوبارہ ترتیب دینے کے مترادف ہے۔ اپریل میں ٹرمپ کے ''یوم آزادی'' کے اعلان کے بعد جس میں زیادہ تر چینی درآمدات پر 145 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا تھا، تجارت تقریباً منجمد ہو گئی تھی۔ امریکی ٹریژری سکریٹری سکاٹ بیسینٹ، جو اہم مذاکرات کار تھے، نے اعتراف کیا کہ ٹیرف کی سابقہ سطحیں ''غیر پائیدار'' تھیں۔ 12 مئی کو، دونوں ممالک نے کچھ محصولات واپس لینے پر اتفاق کیا، اور ماہرین اقتصادیات نے کساد بازاری کے خدشات کو کم کیا۔ لیکن عدم تعمیل کے باہمی الزامات نے تیزی سے پیروی کی۔ ٹرمپ حکام نے چین پر الیکٹرانکس اور دفاع کے لیے نایاب زمینی مواد کی رہائی میں تاخیر کا الزام عائد کیا، جب کہ چین نے دعویٰ کیا کہ امریکا اپنے جنیوا وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا۔ صنعت کے ماہرین نے سی این این کو بتایا کہ شی جن پنگکے مبینہ وعدوں کے باوجود، زمین کا نایاب بہاؤ پچھلی سطح پر واپس نہیں آیا ہے۔ دریں اثنا، دوسری ٹرمپ انتظامیہ نے سخت تجارتی رکاوٹوں کو نافذ کیا ہے، جس میں 10٪ یونیورسل ٹیرف اور 20٪ اضافی چینی سامان پر فینٹینیل کے خدشات شامل ہیں۔ ذیلی 800$ پیکجوں پر ڈی چھوٹ کے خاتمے نے چینی ای کامرس کمپنیاں جیسے شین اور ٹیمو کو بھی متاثر کیا ہے۔

جے ایس ایم ایم کے چیئرمین شفیع برفت کی سندھ میں منظم جبر پر اقوام متحدہ سے اپیل

جنیوا۔ 13 / جون۔ ایم این این۔ جئے سندھ متحدہ محاذ (جے ایس ایم ایم) کے چیئرمین شفیع برفت نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے دفتر سے ایک فوری اور پرجوش اپیل جاری کی ہے، جس میں اس کی تفصیل بتائی گئی ہے کہ وہ سیاسی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے نظام کو کس طرح کی مہم جوئی قرار دیتے ہیں۔ پاکستانی ریاست اور اس کی ملٹری انٹیلی جنس اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے سندھ کے لوگوں کے خلاف ظلم و ستم کیا گیا۔ سندھو دیش نیشنل موومنٹ اور جے ایس ایم ایم کی جانب سے جمع کرائے گئے ایک تفصیلی خط میں، برفت سندھ میں زندگی کی ایک تاریک تصویر پیش کرتی ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دیہاتوں پر چھاپے مارے جاتے ہیں، خاندانوں کو دہشت زدہ کیا جاتا ہے، اور سیاسی مخالفت کو تشدد، اغوا اور جبری گمشدگیوں سے پورا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے حیدرآباد کے قاسم آباد میں حالیہ کریک ڈاؤن کا حوالہ دیا، جہاں میرانی اقلیت کے ارکان، جو سندھی قومی تحریک سے اپنی سیاسی وفاداری کے لیے مشہور ہیں، کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ خط کے مطابق پولیس اور انٹیلی جنس افسران نے رہائش گاہوں پر دھاوا بولا، خواتین پر تشدد کیا اور مختیار میرانی، سنسار میرانی اور عمران میرانی سمیت متعدد افراد کو اغوا کیا۔ برفت اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ان افراد میں سے کوئی بھی براہ راست سیاست میں شامل نہیں تھا۔ ان کا واحد جرم٭ معروف سیاسی سندھیوں سے جوڑا جا رہا تھا۔ برفت کا دعویٰ ہے کہ یہ کارروائیاں پہلے سے طے شدہ جبر کے پروگرام کا حصہ ہیں جس کا مقصد سندھ کے سیاسی شعور کو ختم کرنا اور اس عدم تشدد کی تحریک کو دبانا ہے جو سندھ کے قدرتی وسائل اور سیاسی خود مختاری پر کنٹرول کا مطالبہ کرتی ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ کس طرح پورے دیہات حملے کی زد میں ہیں، جن کے خاندان آدھی رات کے چھاپوں کا نشانہ بنتے ہیں، نوجوانوں کو بغیر وارنٹ کے اغوا کیا جاتا ہے، اور رشتہ دار اپنے پیاروں کی قسمت کے بارے میں بے یقینی سے مایوس ہو کر رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گمشدگیاں بجارانی لغاری جیسی کمیونیٹز میں اسی طرح کی پرتشدد کارروائیوں کا نتیجہ ہیں، جہاں شہریوں کو مارا پیٹا گیا، گھروں کو جلایا گیا، اور رہائشیوں کو بغیر کسی کارروائی کے ہٹا دیا گیا۔ برفت وسیع تر سیاسی پس منظر پر زور دیتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ سندھ اس وقت ایک تاریخی اور قومی وجود کے طور پر بقا کی جدوجہد میں مصروف ہے، بجائے اس کے کہ گورننس کا مسئلہ ہو۔

غالب انسٹی ٹیوٹ، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب کے ذریعے ڈرامہ 'بیان غالب' کا انعقاد

نئی دہلی: غالب انسٹی ٹیوٹ کی ذیلی شاخ 'ہم سب ڈرامہ گروپ'، سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب نے ڈرامہ 'بیان غالب' کا ایوان غالب میں انعقاد کیا۔ اس ڈرامے کے پروڈیوسر اور نیریٹر جناب سدھانشو مانی تھے۔ پروفیسر کمکم دھر اینڈ ٹروپ نے کتھک ڈانس پیش کیا۔ ڈاکٹر پربھا سریواستو نے اپنی خوبصورت آواز میں کلام غالب پیش کیا۔ اس ڈرامے کے نریٹر سید کبیر احمد تھے اور گوپال سنہا نے لائٹ اور اسٹیج کی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیا۔ اس موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کہا کہ غالب عجب پر سرار فنکار ہے انھیں ہر بات کی جستجو ہے سوال قائم کرتے ہیں اور پوری وضاحت سے سوال کا جواب بھی نہیں دیتے بلکہ کچھ کہہ کے بہت کچھ سوچنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ آج کی یہ شام میرے لیے بہت یادگار ثابت ہوگی۔ ڈرامہ شروع ہونے سے قبل محترمہ سیدہ سیدین حمید نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا غالب انسٹی ٹیوٹ کی خدمات سے ہم سب واقف ہیں یہ ادارہ علم و ثقافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیتا رہتا ہے۔ سوسائٹی فار کمیونل ہارمونی اور آنند کٹمب یہ دونوں بھی فعال گروپس ہیں اور جہاں بھی انھوں نے پروگرام کیے لوگوں کا دل جیت لیا ہے۔ اس ڈرامے کے ذریعے لوگوں کو اپنی ثقافت کی اہمیت بتانا اور اس سے جوڑنا ہے۔ ڈرامے کے تمام اداکاروں، گلوکاروں اور موسیقاروں کی کارکردگی کو لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اس موقع پر مختلف میدانوں کے ماہرین اور دیگر ناظرین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ریلائنس پریوار نے احمد آباد میں طیارہ حادثہ پر گہری تعزیت کا اظہار کیا

امدادی کوششوں میں غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا

ممبئی۔ 13 / جون۔ 2025۔ ریلائنس فیملی نے گجرات سے لندن جانے والے طیارے کے حادثے میں ہلاک شدگان کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور ان کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی پیغام میں ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے چیئرمین اور شری مکیش ڈی امبانی نے کہا کہ ''نیتا اور میں ریلائنس کے پورے خاندان کے ساتھ احمد آباد میں ہوائی جہاز کے المناک حادثے کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان سے گہرے دکھ اور غم میں مبتلا ہیں۔ ہم اس المناک واقعے سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کے ساتھ اپنی مخلصانہ اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ دکھ کی اس گھڑی میں، ریلائنس جاری امدادی کوششوں کے لیے اپنی مکمل اور غیر متزلزل حمایت کا اظہار کرتا ہے اور ہم متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اوم شانتی''

بھیونڈی شہر میں ہاکروں اور نان ہاکروں کے لیے جگہ مختص کا اعلان نہیں کیا گیا

شہر کی کئی سڑکوں پر ہاکروں نے اپنی دکانیں بنا رکھی ہیں جس سے ٹریفک میں خلل پڑ رہا ہے

بھیونڈی (شارف انصاری): - شہر میں ہاکر سروے کے لیے کم رسپانس ریٹ اور بھیونڈی شہر میں ہاکروں اور غیر ہاکروں کے لیے اعلان کردہ علاقوں کی کمی کی وجہ سے، ہاکروں نے شہر کی کئی سڑکوں پر اپنی دکانیں قائم کر رکھی ہیں، جس کے نتیجے میں ٹریفک جام ہو گیا ہے اور پیدل چلنے والوں کے لیے جگہ نہیں ہے۔ جس کے لیے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ براہ راست ذمہ دار ہے۔ چونکہ شہر کے مصروف ترین مقامات جیسے منڈئی، بازار، تین بتی کے ساتھ ساتھ اہم راستوں جیسے شانتی نگر، غیبی نگر، پدما نگر، کامت گھر، دیوان شاہ درگاہ روڈ، کھنڈو پاڑا، بھنڈاری چوک ہمیشہ ہاکروں سے بھرے رہتے ہیں، اس لیے ڈرائیوروں کو ان تمام راستوں پر جام کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جب کہ ان راستوں پر چلنے والوں کے لیے کوئی راستہ نہیں بچا ہے۔ چونکہ شہر میں کوئی اسٹریٹ وینڈر یا نو ہاکر ایریا نہیں ہے، اس لیے یہ اسٹریٹ فروش براہ راست سڑکوں پر اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ لیکن بلدیہ ان کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی کرتی نظر نہیں آتی۔ شہر میں اسٹریٹ فروشوں کا سروے کر کے شہر میں اسٹریٹ وینڈرا اور نو ہاکر ایریاز کا اعلان کرنا ضروری ہے۔ لیکن رجسٹریشن کے لیے ہاکروں کی جانب سے بہت کم جواب موصول ہو رہا ہے۔ حکومت نے شہر میں آبادی کے تناسب سے 8500 اسٹریٹ وینڈرس کا سروے کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، لیکن دین دیال انتودیا یوجنا نیشنل اربن لائیولی ہڈ مشن کے ذریعہ ایک ٹھیکیدار کی تقرری کر کے سروے شروع کیا گیا ہے۔ لیکن اب تک صرف 3200 اسٹریٹ وینڈرز رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ مذکورہ معلومات دین دیال انتودیا یوجنا نیشنل اربن لائیولی ہڈ مشن کے سنجے ٹھاکرے نے دی ہے۔

اسٹریٹ وینڈر کمیٹی کا الیکشن زیر التواء ہے

اگر شہر میں اسٹریٹ وینڈرز رجسٹرڈ ہیں، تو ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے جو گلیوں میں دکانداروں کے لیے پالیسی طے کرے گی۔ ضلع کے دیگر بلدیاتی علاقوں میں بھی ایسی کمیٹیوں کے انتخاب کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن بھیونڈی میں اسٹریٹ وینڈر کمیٹی کے ارکان کا انتخاب ابھی باقی ہے۔ اس لیے ہاکر اور نان ہاکر ایریاز قرار دینے میں رکاوٹ ہے۔

جاپان نے لڑاکا طیارہ قریب سے لاپتہ ہونے پر چین کے الزام کو ناقابل قبول قرار دیا

ٹوکیو۔ 13 / جون۔ ایم این این۔ ٹوکیو کے وزیر دفاع نے جمعہ کو کہا کہ چین کے لیے یہ ''ناقابل قبول'' ہے کہ وہ جاپان پر گزشتہ ہفتے کے آخر میں بحر الکاہل کے بلند سمندروں پر اپنے فوجی طیاروں کے درمیان قریبی مقابلوں کا الزام لگائے۔ جاپان کا کہنا ہے کہ بحر الکاہل میں چین کی حالیہ فوجی سرگرمیاں -- جہاں بیجنگ کے دو آپریٹنگ طیارہ بردار جہاز پہلی بار ایک ساتھ دیکھے گئے -- دور دراز علاقوں میں آپریشنل صلاحیت کو بہتر بنانے کے اس کے ارادے کو ظاہر کرتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں بین الاقوامی یوم یوگا کا اہتمام

حیدرآباد، 13 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں نظامت جسمانی تعلیم و کھیل کود کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم یوگا 21 جون کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام صبح 7 بجے انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ واضح رہے کہ عالمی سطح پر یوم یوگا کے انعقاد کا اس برس ایک دہا مکمل ہونے جا رہا ہے۔ وزارت آیوش کی جانب اس برس کے پروگرام کو ''یوگا سنگم'' کا نام دیا گیا ہے۔ یوگا سنگم کے تحت ملک بھر میں ایک لاکھ مقامات پر بیک وقت صبح 6:30 تا 7:45 یوگا کی عملی مشقیں منعقد کی جائے گی۔ اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یوگا کے فوائد سے واقف کروانا ہے۔ اس برس عالمی یوم یوگا کا موضوع ''یوگا فار ون ارتھ ون ہیلتھ'' (یوگا برائے ایک زمین، ایک صحت) ہے۔ اس پروگرام کا اہتمام دفتر تعلقات عامہ، پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سیکشن، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر مشترکہ طور پر کر رہے ہیں اور مانو ماڈل اسکول، فلک نما کے طلبہ اس پروگرام کے لیے خاص طور پر مدعو ہیں۔ ڈائرکٹر نظامت جسمانی تعلیم و کھیل کود ڈاکٹر کلیم اللہ کے مطابق اس پروگرام میں تمام طلبہ، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور ہیڈ کوارٹر میں موجود اسٹاف کے ارکین خاندان کے علاوہ ٹیلی کام نگر ریزیڈنس اسوسی ایشن، ایل اینڈ ٹی سیرین کاؤنٹی سوسائٹی، کے ارکین بھی شرکت کر رہے ہیں۔ پروگرام میں شرکت کے خواہشمند گوگل فارم https://forms.gle/RYovEaWDTQxaak3eA پُر کرتے ہوئے اپنا رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ یوگا سنگم کے اہتمام کا مقصد متنوع علاقوں اور ثقافتوں کے درمیان یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی پیدا کرنا، عوام میں یوگا کو اپنی زندگیوں اپنانے کے لیے ترغیب دینا اور ہندوستان کی شاندار میراث کا جشن منانا ہے۔

وحدت اسلامی ہند، نیشنل کا کرکولم فریم ورک پر یک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حکومت ہند کی جانب سے نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 (این ای پی) کو ملک کی کئی این ڈی اے حکومتی ریاستوں میں نافذ کر دیا گیا ہے۔ اب مہاراشٹر میں بھی اس کے نفاذ کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ سال وحدت اسلامی ہند کی جانب سے این ای پی 2020 کے مختلف پہلوؤں، تجزیہ اور مستقبل کے موضوعات پر مختلف مقامات پر تعلیمی سیمینار منعقد کیے گئے تھے۔ اب اس پالیسی کے تحت نیشنل کرکولم فریم ورک (این سی ایف 2023) کا ڈرافٹ بھی آ چکا ہے جو تقریباً 580 صفحات پر مشتمل ہے۔ این سی ایف کو جاننا، سمجھنا اور ایک مضبوط لائحہ عمل تیار کرنا ہمارے لیے نہایت ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت اساتذہ کی رہنمائی کے لیے وحدت اسلامی اکولہ ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کر رہی ہے تاکہ نصاب تعلیم کو سمجھنے اور سمجھانے، نیز تعلیم و تدریس کے عمل کو مؤثر بنانے میں آسانی ہو۔ تفصیلات پروگرام: دن اتوار، تاریخ: 15 جون 2025، مقام: امرین اُردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، اکوٹ فائل، اکولہ، منتظم: شعبۂ تعلیم وحدت اسلامی ہند (مشرقی ریجن مہاراشٹر)

بھیونڈی شہر کے قریب ایک ڈائینگ فیکٹری کے گودام میں زبردست آتشزدگی

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی شہر کے قریب شیلار گرام پنچایت علاقے کے ندی ناکہ علاقے میں کیمیستی ڈائینگ اینڈ پروسیس کمپنی کی دوسری منزل پر زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے دوسری منزل پر رکھا لاکھوں روپے مالیت کا کپڑوں کا ذخیرہ جل کر راکھ ہو گیا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی بھیونڈی فائر بریگیڈ کی دو فائر بریگیڈ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور پرائیویٹ واٹر ٹینکروں کی مدد سے آگ بجھانے کی بھرپور کوششیں شروع کر دیں گئی۔ فائر بریگیڈ ڈیوٹی انچارج امول لینی نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے میں ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کا وقت لگا ہیں۔ اس کمپنی میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے اور آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ آگ پر قابو پانے کے بعد کولنگ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے بھیونڈی کی کاموری ندی کا وجود خطرے میں

بھیونڈی (شارف انصاری): - کامواری ندی جو تعلقہ کے دیہی علاقوں سے گزرتے ہوئے بھیونڈی شہر کی سرحد سے گزرتی ہے اس وقت پانی کی سطح پر ہری بھری کائی کی چادر سے ڈھکی ہوئی ہے۔ جہاں ایک طرف یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ یہاں دریا ہے یا نہیں وہیں دوسری طرف انتظامیہ کی لاپرواہی پر بھی تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ یہ کامواری ندی بھیونڈی تعلقہ میں کاواڑ کے قریب دیپوالی گاؤں کی پہاڑیوں سے نکلتی ہے اور بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی سرحد سے گزرتی ہے، دیہی علاقوں سے 32 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتی ہے، اور پھر سے بھیونڈی شہر سے ایک خلیج میں تبدیل ہو کر وسئی خلیج میں جا ملتی ہے۔ لیکن اس وقت شیلار میں پورا دریا یا پانی کی سطح کائی سے ڈھکا ہوا ہے، دریا کسی سبز میدان کی طرح دکھائی دے رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دریا کے کناروں پر موجود آبی حیات اور آبی وسائل معدومیت کے دہانے پر ہیں۔ جہاں دریا کے کنارے آبی پرندوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے وہیں اس ندی سے متصل شیلار گرام پنچایت علاقہ میں سائیزنگ ڈائینگ کا پروسیس شدہ کیمیکل پانی اور سٹی سیوریج پروجیکٹ کا سیوریج سیدھا دریا اور خلیج میں چھوڑا جا رہا ہے جس سے آلودگی کا مسئلہ بڑھ گیا ہے۔ کامواری ندی کو حکومت کے دریا کی بحالی کے منصوبے کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ لیکن ضلع انتظامیہ، آلودگی کنٹرول کارپوریشن اور بھیونڈی میونسپل کارپوریشن اس ندی کی عدم رسائی کو نظر انداز کر رہے ہیں، جب کہ عوامی نمائندے اور سماجی تنظیمیں بھی خاموش ہیں، ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس دریا کی طرف توجہ کون دے گا؟

احمد نگر کے شنی شنگناپور دیوستھان ٹرسٹ کا بڑا فیصلہ

114 مسلم ملازمین کو نوکری سے برطرف کر دیا گیا

احمد نگر: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے ضلع احمد نگر میں واقع مشہور مذہبی مقام شری شنی شنگناپور دیوستھان ٹرسٹ نے ایک بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ ہندوؤں کے عقیدت کے مرکز اس مندر میں مسلم ملازمین کی جانب سے شنی دیو کی چوکھٹ پر مرمت کا کام کیے جانے کے بعد ایک بڑا تنازع پیدا ہوگیا تھا۔ ہندوتوا تنظیموں نے اس واقعے کی مخالفت کرتے ہوئے مندر میں کام کر رہے مسلم ملازمین کو برطرف کرنے کا مطالبہ کیا تھا اور 14 جون کو احتجاجی مارچ کا اعلان بھی کیا تھا۔ تاہم، اس سے پہلے ہی دیوستھان انتظامیہ نے 114 مسلم ملازمین سمیت کل 167 افراد کو "نظم وضبط کی خلاف ورزی" کے الزام میں نوکری سے برخاست کر دیا ہے۔ چند دن قبل، شنی شنگناپور مندر میں شنی دیو کی چوکھٹ پر کچھ مسلم ملازمین کی جانب سے رنگ و روغن اور مرمت کا کام کیا جارہا تھا، جس کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد تنازع کھڑا ہوگیا۔ ہندو تنظیموں نے اس پر اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ ہندو مندر میں مسلم ملازمین کیسے کام کر سکتے ہیں؟ مہاراشٹر مندر مہاسنگھ نے اس پر سخت مو؟ قف اختیار کرتے ہوئے ان ملازمین کو فوراً ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی مطالبے کی حمایت میں کل 14 جون کو "سکل ہندو سماج" کی جانب سے احتجاج کا اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن اس احتجاج سے ایک دن پہلے ہی مندر انتظامیہ نے قدم اٹھاتے ہوئے مذکورہ ملازمین کو برطرف کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ برطرف کیے گئے 114 مسلم ملازمین میں سے 99 پچھلے پانچ مہینوں سے کام پر حاضر ہی نہیں ہو رہے تھے۔ دیوستھان ٹرسٹ کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ مکمل طور پر بدنظمی، غیر حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزی کے باعث کیا گیا ہے، مذہبی بنیادوں پر نہیں۔ تاہم اس اقدام پر سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں مختلف رائے سامنے آرہی ہے۔

کانگریس کی جانب سے حادثہ کے مہلوکین کو خراج عقیدت پیش

ناندیڑ۔ ۱۳ جون (نامہ نگار): احمد آباد شہر میں گزشتہ کل احمد آباد سے لندن جارہا ائیر انڈیا کا ہوائی جہاز حادثہ کا شکار ہو کر ایک میڈیکل کالج کے ہاسٹل بلڈنگ پر گر پڑا۔ اس حادثہ میں جہاز میں موجود 241 افراد اور ہاسٹل کے کچھ طلباء کی موت ہوگئی۔ اس حادثہ کے بعد ریاستی کانگریس کمیٹی نے تین دن کا سوگ منانے کا اعلان کرتے ہوئے مشعل ریلی بھی ملتوی کر دی تھی۔ آج کانگریس کمیٹی آفس نیا مونڈھا ناندیڑ میں آج حادثہ کے مہلوکین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ دومنٹ خاموش ٹہر کر مہلوکین کو خراج عقیدت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، ضلع صدر بیٹ موگرے کر، شہر صدر عبدالستار، مسعود احمد خان، شمیم عبداللہ، سریش گائیکواڑ، راجیش پاوڑے، سنجئے بیڑگے، آنند چوہان، مہیش دیشمکھ، منتجب الدین، بالاجی گاڑے، وٹھل پاوڑے، ستیش دیشمکھ، منا عباس حسین، بالاجی چوہان، عبدالعزیز قریشی، ستیہ پال ساونت، سریش ہنکر، رحیم احمد خان، ڈاکٹر ریکھا چوہان، ڈاکٹر کرونا جمداڑے، باپو پاٹل، گگن یادو، دیپک سنگھ حضوریا، شیخ مختار، شیخ اظہر، ادھولانڈگے، اظہر قریشی ودیگر موجود تھے۔

ناندیڑ سے ممبئی کے لیے وندے بھارت ایکسپریس جلد چلے گی

اب ناندیڑ سے ممبئی کا سفر مزید جلدی طئے ہوگا

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) جالنا وندے بھارت ایکسپریس کا دائرہ اب حضور صاحب ناندیڑ تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے اس کی اطلاع دی ہے۔ ٹرین نمبر 20705 ناندیڑ سے ممبئی کے لیے بدھ کے علاوہ ہر روز صبح 5 بجے روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین پربھنی، جالنا، اورنگ آباد، انکائی، منماڑ، ناسک، کلیان اور تھانے کے راستے دوپہر 25:2 بجے سی ایس ٹی ممبئی پہنچے گی۔ وہیں، ٹرین نمبر 20706 ممبئی سے ناندیڑ کے لیے جمعرات کے علاوہ ہر روز دوپہر 10:1 بجے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے ہوتے ہوئے رات 50:10 بجے ناندیڑ پہنچے گی۔ اس ٹرین میں 8 اے سی چیئر کار کوچز ہوں گے۔ گزشتہ ایک سال سے میں نے مسلسل ** مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو ** سے ممبئی-جالنا وندے بھارت ایکسپریس کو ناندیڑ تک توسیع دینے کا مطالبہ کیا تھا، جواب کامیاب ہوا ہے۔

ال عمران پرتشٹھان بلولی کو مہاراشٹر حکومت کے شاہو، پھلے، امبیڈکر ایوارڈ سے نوازا گیا

ناندیڑ: 13 / جون (راست) حکومت مہاراشٹر کے سماجی انصاف اور خصوصی معاونت کے محکمے کی جانب سے ال عمران پرتشٹھان بلولی ضلع ناندیڑ کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے 10 جون 2025 ؟ ویشونت راؤ چوہان پرتشٹھان ہال، ممبئی میں تنظیم کے صدر ڈاکٹر محسن خان اور سیکریٹری انجینئر عمران خان کو مہاراشٹر حکومت کا شاہو، پھلے، امبیڈکر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ہر سال حکومت مہاراشٹر کا سماجی انصاف اور خصوصی امداد کا محکمہ ریاست میں بہترین کام کرنے والے اداروں کو شاہو، پھلے، امبیڈکر ایوارڈ دیتا ہے۔ سال 2023-2024 کے لیے شاہو، پھلے، امبیڈکر ایوارڈ ال عمران پرتشٹھان، بلولی کو تنظیم کے صدر ڈاکٹر محسن خان، سکریٹری انجینئر عمران خان کو دیا گیا۔ اس تقریب میں ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ راؤ شندے، سماجی انصاف کے وزیر سنجے شرسا، آبی تحفظ کے وزیر سنجے راٹھوڑ، زراعت اور باغبانی کے وزیر بھرت گوگاوالے کے علاوہ دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کا تعارف محکمہ سماجی انصاف کے پرنسپل سکریٹری ہرشدیپ کامبلے نے دیا۔ پروگرام کی نظامت ہرشل پاٹل، پونم چندورکر نے کی اور شکریہ کلمات سماجی بہبود کے انچارج کمشنر پروین پوری نے ادا کیے۔ ایوارڈ حاصل کرنے پر ال عمران پرتشٹھان کے زمہ داران کو رکن راجیہ سبھا اشوک راؤ چوہان، رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، رکن اسمبلی ہیمنت پاٹل، رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، ارکان اسمبلی بالاجی کلیانکر، وکرم کالے، ستیش چوہان، آنندراؤ بونڈھارکر، جیتیش انتاپورکر، اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے، ایس ایس پاٹل، کے بی۔ راٹھوڑ، رام داس پینڈکر کے ساتھ ساتھ ایڈیٹرز، صحافیوں اور دوستوں نے انہیں مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ایڈوکیٹ سلطان فتح علی خان آزاد سماج پارٹی کے یوواریاستی صدر

پوسد-(اکرم چوہان) آزاد سماج پارٹی کے صدر و رکن پارلیمنٹ ایڈوکیٹ چندر شیکھر آزاد انکے حکم پر پارٹی کے پردیش صدر منیش ستی اور روپیش بگیشورا انکے طرف سے پوسد کے نوجوان قائد ایڈوکیٹ سلطان فتح علی شاہ انکی مہاراشٹرا یوک پردیش صدر کے عہدے پر انتخاب عمل میں آیا، پوسد کے سابق کانگریسی نگرسیوک ثاقب شاہ کے چھوٹے بھائی ایڈوکیٹ سلطان نے پونے کے اعظم کیمپس سے اپنی زندگی کے پولیٹکس کا آغاز کیا، وہ چندر شیکھر آزاد کے بہت ہی قریبی مانے جاتے ہیں، اسلیے انہیں اس بڑی ذمیداری سے نوازا گیا ہے

کسی کو '10 منٹ کی تاخیر' نے زندگی بخش دی، کسی کو 'منصوبہ بدلنے' کے سبب موت ملی

"صرف اُن 10 منٹوں کی وجہ سے میں فلائٹ میں سوار نہیں ہو سکی۔ مجھے نہیں پتہ کہ میں اسے کیسے سمجھاؤ؟ں کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں۔" یہ بیان بھروچ کی باشندہ بھومی چوہان کا ہے جو ایئر انڈیا کی اسی فلائٹ سے لندن جانے والی تھیں، جو کہ 12 جون کو احمد آباد میں خوفناک حادثہ کا شکار ہوگیا۔ بھومی لندن میں ہی اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہیں اور 2 سال بعد چھٹیاں منانے ہندوستان آئی تھیں۔ 12 جون کو انھیں لندن واپس جانا تھا، لیکن ٹریفک جام کی وجہ سے وہ ایئرپورٹ پر 10 منٹ تاخیر سے پہنچیں، اور اسی تاخیر نے انھیں ایک نئی زندگی عطا کر دی۔ بھومی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ انھیں احمد آباد سے لندن جا رہی اسی فلائٹ میں سوار ہونا تھا، لیکن ٹریفک جام کی وجہ سے وہ کچھ منٹوں کی تاخیر سے سردار ولبھ بھائی پٹیل انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سیکورٹی اہلکاروں نے انھیں اندر داخل نہیں ہونے دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ "میری فلائٹ کی ٹائمنگ دوپہر 1.10 بجے تھی اور 12.10 بجے سے پہلے ایئرپورٹ پہنچنا تھا۔ راستے میں ٹریفک بہت تھا، اس لیے مجھے ایئرپورٹ پہنچتے پہنچتے 12.20 بج گئے تھے۔ میں چیک اِن نہیں کر پائی اور سیکورٹی اہلکاروں نے مجھے واپس جانے کے لیے کہہ دیا۔ میری فلائٹ چھوٹ گئی۔" وہ بتاتی ہیں کہ "میں شروع میں سوچ رہی تھی کہ تھوڑا جلدی آ جاتی تو نقصان نہیں ہوتا اور فلائٹ پکڑ پاتی۔ لیکن اب سوچتی ہوں کہ جو ہوا اچھا ہی ہوا۔"

کھیت میں پانی میں ڈوب کر بچے کی موت

اردھاپور: 13/جون (ورق تازہ نیوز) ماں کے ساتھ کھیت کی طرف گئے ہوئے بچوں میں سے ایک بچہ کھیلتے کھیلتے قریبی کھلے پانی کے ذخیرے میں جا گرا اور پانی میں ڈوبنے سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ یہ افسوسناک واقعہ 13 جون، جمعرات کی دوپہر مالیگاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والے بچے کا نام آدتیہ ونود کولے (عمر 13 سال) بتایا جا رہا ہے، جو مالیگاؤں کے اندرا نگر علاقے کا رہائشی تھا۔ اسکول کی چھٹی ہونے کی وجہ سے محلے کے بچے تفریح کے لیے کھیتوں کی طرف جاتے ہیں۔ اسی دوران کھیت میں کام کے لیے گئی ہوئی خواتین کے ساتھ وہ بھی گیا تھا۔ کھیلتے کھیلتے وہ دھامری علاقہ کے گٹ نمبر 233 کے قریب موجود کھلے پانی کے ذخیرے میں جا گرا، جس کے نتیجے میں وہ پانی میں ڈوب گیا۔ اطلاع ملنے پر آس پاس کے لوگوں نے فوراً مقامی پولیس کو اس واقعے کی خبر دی۔ اس کے بعد ارتھاپور پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وشنوپنت کھاڑے اور شیوراج گونارکر نے موقع پر پہنچ کر ضلع انتظامیہ کو واقعے سے آگاہ کیا۔ اسی دوران ناندیڑ سے جیون رکشک (ریسکیو ٹیم) کو طلب کیا گیا۔ جیون رکشک دل میں حنیف شیخ، کلیس کھلارے، شیخ جنید وغیرہ شامل تھے، جنہوں نے بچہ تلاش کیا۔ شام سات بجے کے قریب بچے کی لاش پانی سے نکالی گئی۔ مرحوم آدتیہ کے پسماندگان میں ماں، باپ، ایک بھائی اور دو بہنیں شامل ہیں۔ یہ حادثہ پورے علاقے میں غم اور افسوس کی لہر لے آیا ہے۔

ریت کی غیر قانونی نقل وحمل 2 ہائیوا گاڑیاں ضبط' تین ملزمین گرفتار

ناندیڑ: 13/جون (ورق تازہ نیوز): لیمب گاوں پولیس اسٹیشن کی حدود میں ترنی دیہات میں ریت کی غیر قانونی نقل وحمل کرتے ہوئے دو ہائیوا گاڑیاں پولیس اور اہم مخبروں کی مدد سے پکڑی گئی ہیں۔ ان گاڑیوں میں 10 برَس (برابر) ریت ضبط کی گئی ہے۔ یہ کارروائی 12 جون کی رات کی گئی۔ تفتیش کے مطابق دونوں ہائیوا گاڑیاں غیر قانونی طور پر ریت لے جا رہی تھیں، جن کے نمبر ایم ایس 46 بی پی 7545 اور ایم ایس 26 ایم ایس 6198 ہیں۔ دونوں کو ریت سمیت تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کی شناخت کیشو مھل راؤ چوندی (ضلع واسمت)، س؟ دنصیر سید گلام (عمر 45، ضلع ہنگولی)، فیروز موسی پٹھان (عمر 38، ساکن شکرور، ضلع بسمت، ہنگولی) کے طور پر ہوئی ہے، جنہیں پولیس نے موقع سے گرفتار کرلیا ہے۔ تقریباً 70 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کی ریت پولیس نے ضبط کی ہے۔ لیمب گاوں پولیس اسٹیشن میں اس سلسلے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس کارروائی کی نگرانی پولیس سپرنٹنڈنٹ ابنیش کمار کی ہدایت پر کی گئی، جسے لیلگاو؟ں تھانے کے افسر اشوک شندے، پرشتم جنجال، سنجے کھڈکے، شیواجی بڈوائے اور دیگر اہلکاروں نے انجام دیا۔ اس کارروائی میں مخبروں کی بھی مدد لی گئی۔

آئی ایم ای ای سی کا عالمی رابطے پر گہرا اثر پڑے گا۔ وزیر خارجہ

نئی دہلی۔؟ 13 جون۔ ایم این این۔ رابطہ کاری کو سفارت کاری کا ایک اہم حصہ قرار دیتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو کہا کہ IMEEC ایک بار مکمل ہونے کے بعد بحرالکاہل تک یورپ کو زمینی اور سمندری بنیادوں پر ایک اہم رابطہ فراہم کرے گا۔ انڈیا-مڈل ایسٹ یورپ اکنامک کوریڈور (ا؟ ئی ایم ای ای سی) دو الگ الگ راہداریوں پر مشتمل ہوگا، مشرقی کوریڈور ہندوستان کو خلیج سے جوڑتا ہے اور شمالی کاریڈور خلیج کو یورپ سے جوڑتا ہے۔ جے شنکر نے یہاں رائسینا بحیرہ روم 2025 کے افتتاحی موقع پر ایک پینل ڈسکشن کو بتایا، "میرے خیال میں کنیکٹوٹی کے اقدامات، ا؟ ج سفارت کاری کا ایک بہت اہم حصہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ جب IMEEC ابھی تک موجود نہیں ہے، حوثیوں کی طرف سے جہاز رانی کی دھمکیوں کے باوجود یورپ کے پاس ہندوستان کے مغربی ساحل تک "کافی طور پر تیار اور موثر رسائی" ہے۔

جمہوری آوازوں کو دبایا جارہا ہے، ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جاری: ایس ٹی حسن

مرادآباد: سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق رکن پارلیمان ڈاکٹر ایس ٹی حسن نے 1975 کی ایمرجنسی کو ملک کے لیے بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج بھی ملک میں ایمرجنسی جیسا ماحول ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ آج اس کا اعلان نہیں کیا گیا۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا، "جب 1975 میں ایمرجنسی لگائی گئی تھی، تب ہمارے تمام جمہوری حقوق چھین لیے گئے تھے۔ اگرچہ اس وقت بدعنوانی صفر ہوگئی تھی اور ملک میں نظم و ضبط کا ماحول پیدا ہوا تھا لیکن اس کے پیچھے جو ظلم ہوئے، جیسے زبردستی کی نس بندی، اپوزیشن رہنماؤ؟ں کو جیل بھیجنا، وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔ آج بھی تقریباً ویسا ہی ماحول ہے، بس اب ایمرجنسی کا اعلان نہیں کیا گیا، یہ ایک 'غیر اعلانیہ ایمرجنسی' ہے۔" ایس ٹی حسن نے الزام لگایا کہ آج جو بھی حکومت کے خلاف آواز اٹھاتا ہے، اسے ایجنسیوں کے ذریعے ٹریپ کیا جاتا ہے اور جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں بولنے کی آزادی نہیں بچی، جھوٹ اور جملے بازی کا دور ہے اور عوام کو اندھیرے میں رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے سماجی تنزلی پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان کی ثقافت ختم ہوتی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا پر بے حیائی کا دور ہے، اس کے اثرات گھریلو رشتوں پر بھی پڑ رہے ہیں۔ خواتین شوہروں کو قتل کر رہی ہیں، یہ خطرناک رجحان ہے۔ میں نے پارلیمنٹ میں بھی مطالبہ کیا تھا کہ مردوں پر ہونے والے ظلم کے خلاف بھی قانون بنایا جائے۔" این ڈی اے حکومت کے 11 سال مکمل ہونے پر ایس ٹی حسن نے کہا کہ دنیا کے ساتھ ہندوستان بھی آگے بڑھ رہا ہے لیکن اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ملک کی جی ڈی پی کی حالت سب کے سامنے ہے لیکن آج سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی تباہ ہو چکی ہے اور بولنے کی آزادی ختم ہوگئی ہے۔"

آئیٹا مہاراشٹر کے یک روزہ تفہیمی و تنظیمی کیمپ کا ناندیڑ میں کامیاب انعقاد

ناندیڑ، 12 جون (پریس ریلیز) — آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس اسوسی ایشن (AIITA) مہاراشٹر کے زیر اہتمام ایک روزہ تفہیمی و تنظیمی کیمپ کا انعقاد ناندیڑ میں عمل میں آیا۔ اس کیمپ کا مقصد میقات 2025 تا 2028 کے لیے مرتب کردہ ریاستی پالیسی اور پروگرام کی وضاحت اور اس کی مؤثر تفہیم تھا، تاکہ تنظیم کے مختلف شعبہ جات اور ذمہ داران اس پروگرام کو ضلعی و مقامی سطح تک پہنچا کر اس پر عملی کام کر سکیں۔ پروگرام کا آغاز جناب سراج حسین صاحب کی تذکیرِ قرآن سے ہوا، جس کے بعد ریاستی سکریٹری پٹھان شریف خان صاحب نے اپنے افتتاحی کلمات میں کیمپ کی غرض و غایت بیان کی۔ انہوں نے تنظیمی استحکام، مقصد کی وضاحت اور ذمہ داران کی تربیت پر زور دیا۔ اس کے بعد مختلف مقررین نے آئیٹا مہاراشٹر کے پالیسی پروگرام کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پہلے سیشن میں نائب صدر ریاض الخالق صاحب، نائب صدر سید اسماعیل صاحب، کنویز آئی اے سی شیخ عبداللہ صاحب، کنویز ای پی ایس سی ساجد خان صاحب، اور جوائنٹ سکریٹری شیخ طیب صاحب نے پالیسی کے مختلف شعبوں کی وضاحت کی۔ مقررین نے تنظیم کے تعلیمی، اخلاقی، اور تربیتی پہلوؤں پر گفتگو کرتے ہوئے موجودہ میقات کے اہداف کو واضح کیا۔ آئیٹا کے مرکزی سکریٹری محترم اسلم فیروز صاحب نے "مرکز کی توقعات" کے موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔ انہوں نے ریاستی کیڈر کو مرکز کے اہداف، تنظیمی استقامت، اور تعلیمی وسماجی خدمات کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ کیمپ کے دوسرے سیشن میں ریاستی مشاورتی کونسل (SAC) کی چھ خالی نشستوں کے لیے انتخاب عمل میں آیا۔ یہ انتخاب مرکزی سکریٹری اسلم فیروز صاحب اور مرکزی لیڈی کنویز محترمہ صفیہ انجم صاحبہ کی نگرانی میں مکمل شفافیت کے ساتھ انجام پایا۔ اس موقع پر ضلعی و یونٹ سطح کے صدور و سکریٹریز نے بھرپور شرکت کی۔ انتخابی عمل میں جن احباب کو ریاستی مشاورتی کونسل کے رکن کے طور پر منتخب کیا گیا ان میں شیخ طیب صاحب (بیڑ)، سید اسماعیل صاحب (بلڈانہ)، شیخ واجد صاحب (لاتور)، عتیق احمد صدیقی صاحب (اورنگ آباد)، مسعود حسین صاحب (اکولا) اور غلام جاوید صاحب (ہنگولی) شامل ہیں۔ بعدازاں آئیٹا مہاراشٹر کے سابق صدر محترم عبد الجلیل صاحب نے "تنظیم کے تقاضے اور ہمارا کردار" کے عنوان سے خطاب کرتے ہوئے شرکاء کو تنظیم سے وفاداری، نظم و ضبط، اور متحرک کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا اختتام آئیٹا مہاراشٹر کے صدر جناب محمد عتیق شیخ صاحب کے پُرمغز اختتامی خطاب میں چار سالہ میقات کی پروگرام کی وضاحت کی اور آئیٹا مہاراشٹر کے عزائم کو پیش کیا کیمپ کنوینیر شیخ عبداللہ نے تمام مہمانان، مقررین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ سرگرمیوں میں مزید جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اپیل کی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض سمیر سر اور مسعود حسین صاحب نے انجام دیے۔ عبدالجلیل صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل میں ایڈن مارکرم نے لگائی شاندار سنچری

میچ پر جنوبی افریقہ کی گرفت مضبوط، آسٹریلیا مشکل میں

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل مقابلے میں آج جنوبی افریقہ نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک افریقی ٹیم نے 2 وکٹ کے نقصان پر 213 رن بنا لیے، اور اب اسے جیت کے لیے محض 69 رنوں کی ضرورت ہے۔ آسٹریلیائی گیند باز آج جنوبی افریقی بلے بازوں، خصوصاً کپتان تیندا بووما اور سلامی بلے باز ایڈن مارکرم کے سامنے بے بس دکھائی دیے۔ پہلا وکٹ (ریان ریکلٹن، 6 رن) محض 9 رن کے اسکور پر گر گیا تھا، اور دوسرا وکٹ (ویان مولڈر، 27 رن) 70 رن کے اسکور پر گرا۔ تیسرے وکٹ کے لیے بووما اور مارکرم کے درمیان ناٹ آو؟ٹ 143 رنوں کی شراکت داری ہو چکی ہے۔ سلامی بلے باز مارکرم نے آج انتہائی شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے ناٹ آو؟ٹ 102 رن (159 گیندوں پر 11 چوکوں کی مدد سے) بنا کر تیسرے دن کے آخر تک اپنی ٹیم کو بہترین پوزیشن میں پہنچا دیا۔ اس اننگ میں مارکرم کو دیگر بلے بازوں کا بھی بہترین تعاون حاصل ہوا۔ تیندا بووما ہیمسٹرنگ انجری کے باوجود 121 گیندوں پر 5 چوکوں کی مدد سے ناٹ آو؟ٹ 65 رن بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب ان دونوں بلے بازوں کی کوشش ہوگی کہ چوتھے دن آسٹریلیائی گیند بازوں کو جلد کوئی کامیابی ہاتھ نہ لگنے دی جائے۔ ڈبلیو ٹی سی فائنل کے پہلے اور دوسرے دن جہاں بلے بازوں کے لیے وکٹ پر ٹھہرنا محال دکھائی دے رہا تھا، وہیں تیسرے دن گیند باز شدید جدوجہد کرتے ہوئے نظر آئے۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ جنوبی افریقہ نے اٹھایا، جسے اس فائنل مقابلہ کو جیتنے کے لیے 282 رنوں کا ہدف ملا تھا۔ ایسے میں جنوبی افریقہ کو اپنے ٹاپ آرڈر کے بلے بازوں سے بہترین اننگ کی ضرورت تھی، اور مارکرم کے ساتھ ساتھ مولڈر و کپتان بووما نے یہ ضرورت پوری کی۔ مارکرم نے تو اپنی تجربہ کاری کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ایک بار پھر ٹیسٹ میچ کی چوتھی اننگ میں اپنی بلے بازی کا کمال دکھاتے ہوئے تاریخی سنچری بنائی۔ یہ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی آٹھویں اور میچ کی چوتھی اننگ میں تیسری سنچری ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ عالمی ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل میں سنچری بنانے والے وہ محض تیسرے بلے باز ہیں۔ ان سے پہلے یہ کارنامہ گزشتہ سال فائنل مقابلہ میں آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ اور ٹریوس ہیڈ نے انجام دیا تھا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔